یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے دن روز بازار پریس امرتسر سے شائع ہوتا ہے

## شرح قیمت اخبار ہذا

قیمت اخبار و رسالہ قانونی معہ محصول ڈاک ... عہ

قیمت صرف اخبار ... ... ... سے ر

" طلباء اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق ... سے ر

قیمت صرف رسالہ قانونی ... ... ... للعہ

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا اور چندہ ختم ہونے پر باضابطہ اطلاع کے بعد اخبار بند کر دیا جائیگا۔ نمونہ کا پرچہ ڈیڑھ آنہ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

## شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کیجائینگی اعلیٰ درجہ کے مضامین کا معاوضہ معقول دیا جائیگا۔

## ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہئے۔ روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بہیجا جائے۔ ورنہ مطبع ذمہ وار نہ ہوگا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

# وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

نمبر ۱۱ | امرتسر مورخہ ۱۴ جون ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

# وکیل

امرتسر مطبوعہ ۱۴ جون ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

## جنگ روم و یونان کا پانچواں (آخری) ہفتہ

(۱۵ لغایت ۲۱ مئی ۹۷ء)

### اور جنگ کا التواء

ہفتہ گذشتہ کے اخبار مین جنگ فرسالہ اور ویستینو اور قبضہ وولو (غولوس) کی مفصل کیفیت درج ہو چکی ہے۔ ان مقامات سے ہزیمت فاش اٹہا کر ولی عہد یونان نے تو بمعہ فوج مقام ڈوموکوس مین اپنا ہیڈ کوارٹر مقرر کیا۔ اور دوسری طرف گورنمنٹ یونان نے بالحاح و منت دول یورپ کی خدمت مین مصالحت کرا دینے کی درخواست کی۔ جنہون نے گورنمنٹ مذکور سے بیچ بچاؤ کے متعلق یہ شرط قبول کرا لینے کے بعد کہ یونان اپنے مصالح و اغراض دول یورپ کے سپرد کر دے اپنے سفراء کی وساطت سے باب عالی سے التواء جنگ کے لئے گذارش کی۔ باب عالی نے ۱۵ مئی کو جواب دیا کہ التواء جنگ سے پہلے مندرجہ ذیل شرائط کو گفتگو و مصالحت کیلئے بطور بنیاد تسلیم کر لیا جاوے۔

(۱) یونان ٹرکی کو ایک کروڑ پونڈ ترکی (پونڈ ترکی برابر ہے ۱۸ شلنگ کے) تاوان جنگ ادا کرے (۲) تھسلی کا ٹرکی سے الحاق (۳) یونانیون کو جن معاہدات کے رو سے ٹرکی مین رعایتی حقوق حاصل ہین انکی ترمیم کی جائے (۴) یونان و ٹرکی کے درمیان حوالگی مجرمان کے متعلق معاہدہ کیا جاوے۔ ان شرائط کے منظور ہو جانے پر ترکی اور یونانی وکلاء مقام فرسالا مین جمع ہو کر التواء جنگ کی شرائط مرتب کرین۔ اور اس التواء کے ساتھ یہ شرط بہی لازمی قرار دی جائے کہ وولو اور پریویسا کے بندرگاہون مین براہ سمندر ترکی فوجون کے لئے سامان رسد و خوراک بہیجا جائے گا۔

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکہتا ہے کہ سفرائے دول بابعالی کیطرف سے ایسا جواب موصول ہونیکے لئے کسیطرح تیار نہ تہے۔ اون کو کبہی امید نہ تہی کہ سلطان المعظم ایسی جلدی اور ایسی کامل طور پر جنگجو جماعت کے کہنے مین آجائینگے مگر (بقول نامہ نگار مذکور) سلطان المعظم نے یہ خیال کر لیا کہ اپنی مسلمان رعایا کی خواہشات کا مقابلہ کرنیکے بجائے یورپ کے منشاء کی پروانہ کرنے مین اون کی سلامتی اور آسایش کیلئے کم خطرہ ہوگا۔

شرائط صلح کے متعلق مزید کارروائی درج کرنے سے پہلے یہان یہ بیان کر دینا شاید نامناسب نہ ہوگا کہ شرائط مذکور پر سفراء دول اور یوروپ کے متعصب عیسائی اخبار نویسون اور مدبرین کا متعجب ہونا بہی کچہہ کم تعجب خیز نہین۔ کیا وہ جنگ کریمیا کے سوا (جسمین بہی اپنی دوست نما عیسائی سلطنتون کی مہربانی اور سلطان عبدالمجید کی ناسمجہی اور ناعاقبت اندیشی سے ٹرکی اپنی فتوحات سے کوئی اخلاقی مادی یا جنگی فایدہ نہین اٹہا سکی تہی) کم از کم اس موجودہ صدی کی کوئی ایسی جنگ (چہوٹی ہو یا بڑی) بتا سکتے ہین جسمین فاتح نے فریق مغلوب سے اگر اوسکو بالکل نابود نہ کیا ہو تو ملکی مالی اور اخلاقی فایدے نہ اٹہائے ہون۔ اگر وہ انصاف و تاریخ کو مدنظر رکہین تو سلطان المعظم کی پیش کردہ شرائط کو سخت تصور کرنے کی بجائے انکی بے اندازہ نرمی پر تعجب کرین۔ جرمنی نے ۱۸۷۰ء کی لڑائی مین کیا فرانس سے نقد تاوان جنگ اور ملک نہین لیا تہا۔ ۷۸-۱۸۷۷ء مین کیا روس نے صرف خود ہی تاوان جنگ اور ملک لینے اور اپنی رعایا کو ہرجانہ دلانے پر اکتفا نہ کر کے کئی صوبون کو زاید قطعات دلا کر کامل یا نیم آزادی اور چند ہمسایہ سلطنتون کو وسیع صوبے مفت نہین دلا دئے تہے۔ یہی صوبہ تھسلی یونان کو کونسی فتح کے معاوضہ مین ملا تہا؟ کیا یہ ملک اس حقیر ریاست کو صرف اس امر کے صلہ مین نہین دیا گیا تہا کہ جنگ کے دوران مین اس نے ٹرکی پر حملہ نہین کیا تہا۔ تو جبکہ اس ملک کی قیمت ایک دفعہ یہ پڑ چکی ہو تو اب اگر ٹرکی ہزارون مردان دلاور کا خون بہا کر اسپر مدامی قبضہ کرنا چاہتی ہے تو وہ کونسی زیادہ طلبی کر رہی ہے ۱۸۷۸ء یا ۱۸۸۱ء تو دور کی بات ہے شاہ برہما۔ ملکہ مڈغاسکر۔ شاہ اشانٹی چترال۔ وزیرستان کے ساتھ رحمدل اور مہذب فرانس و انگلستان اگر یہی سلوک کرتے جو ٹرکی یونان کیساتھ کرنا چاہتے ہین تو وہ مدت العمر تک ان کے ممنون رہتے۔ انگلستان اسی سال ۱۸۹۷ء مین والی نیوپ سے نصف ملک

چہین کر باقی ملک ایک باجگذار ریاست کی صورت مین رہنے دے اور اس تاج بخشی پر پہولا نہ سمائے کیا اسکے مقابلہ مین سلطان المعظم کی پیش کردہ شرائط زیادہ سخت یا توقع سے بڑہکر کہی جاسکتی ہین؟

خیر یہ تعصب تو عیسائیون کی سابقہ کارروائیون کو مدنظر رکہنے سے کسیقدر قابل درگذر بہی سمجہا جاسکتا ہے لیکن سلطان المعظم کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرنیسے ٹائمز کے نامہ نگار اور خود ٹائمز اور اسکے ہمخیال اپنی سفاہت اور نادانی کا ثبوت دے رہے ہین۔ یہ بیشک درست ہے کہ خلیفہ وقت پر جمہور اسلام کی جائز خواہشات کے مطابق عملدرآمد کرنا لازمی امر ہے۔ مگر اسکے ساتھ ہی یہ بہی فراموش نہین کرنا چاہئے کہ جو سلطان اپنی مسلمان رعایا کے دلون اور جذبات پر پورا اقتدار حاصل نہ کرلے وہ کبہی واقعی سلطان اعظم نہین ہوسکتا۔ جیسا کہ اس وقت ترکون کا محبوب عبد الحمید ہے۔ ایک ایسے سلطان کی نسبت جو طرح طرح کی مشکلات مین گرفتار ہونیکے باوجود دنیا کی سات عظیم الشان سلطنتون کو جس سے ہر ایک بجائے خود فرعون بے سامان کی حکومت کو ماند کر رہی ہے برسون سے دھتا بتا رہا ہو اور اپنی حکمت و تدبیر سے انکی کوئی پیش نہ جانے دیتا ہو ایسا گمان تک بہی کرنا کہ وہ کسی ایک خاص جماعت کے قابو مین آگیا ہے محض اپنی ناواقفیت کا ثبوت دینا ہے اور ایسے شخص کو جس نے روسیون کی پیشقدمی کے طوفان بلاخیز کے وقت جبکہ کل وزراء سلطنت اور باشندگان شہر دار الخلافہ چہوڑ دینے کی باصرار صلاح دے رہے تہے مستقر الخلافت کو خالی کردینے سے انکار کردیا ہو۔ فتح و نصرت کے موقعہ پر اپنی سلامتی یا آسایش کی نسبت متردد و خایف بتلانا راستباز ٹائمز اور ایماندار عیسائی مدبرین ہی کا کام ہے۔ اسمین کوئی کلام نہین کہ حضور ممدوح کا ہر ایک فعل اپنی جان نثار رعایا کی معقول تمناؤن اور مصلحت و ضرورت وقت کے مناسب حال ہوتا ہے بلکہ یہ کہنا کہ رعایا کی خواہش اس فعل سے صورت پذیر ہوتی ہے بیجا یا مبالغہ آمیز نہین لیکن سلطان المعظم پر یہ اتہام لگانا کہ وہ کسی خاص جماعت کی صلاح و مشورہ کو فواید ملک پر مقدم سمجہتے ہین انکی بست سالہ عہد حکومت کی بینظیر کامیابیون کو جن سے کسی فرد بشر کو انکار نہین جہٹلانا ہے۔

الغرض بابعالی کی ان شرائط پر بعض دول یوروپ کے سفیر ایسے جہنجہائے کہ فوراً دوسرے دن ہی (۶ مئی) کو جواب الجواب کا ایک مسودہ تیار کیا گیا۔ جس سے صلح کی شرائط پر بحث مباحثہ کرنے سے احتراز کرکے التواء جنگ کی مکرر درخواست درج کیگئی اور بابعالی کو یہ اطلاع دینے کے بعد کہ آپ کا مراسلہ دول یورپ کی گورنمنٹون کے پاس بہیجا گیا ہے اسے بصورت اصرار سخت ترین مشکلات کے حادث ہونیسے متنبہ کیا گیا۔ آخر مین مسودہ مذکور مین یہ ایزاد کیا گیا کہ دول یورپ یونان کو پامال شدہ نہین دیکھ سکتین۔ جرمن سفیر نے اس کاغذ پر جسے غالباً سر فلپ کری سفیر انگلستان نے تیار کیا ہوگا دستخط کرنے سے انکار کیا کہ جبتک مجہے اپنی گورنمنٹ سے ایسا کرنے کی اجازت نہ ہو مین نہین کرسکتا۔ اور اس طرف سے سفرائے دول کا یہ حکمنامہ بابعالی تک پہنچنے نہ پایا۔ پیر کے دن (۱۷ مئی) کو سفرائے نے دوبارہ مجلس منعقد کی۔ مگر کوئی بات قرار نہ پاسکی۔ کیونکہ جرمن سفیر کو حکم موصول ہوگیا تہا کہ وہ مجوزہ یادداشت کے متعلق دوسرون کے ساتہہ ملکر کوئی کارروائی نہ کرے۔ سفرائے دول (ٹائمز غالباً انگلستان اٹلی۔ فرانس کے سفیرون کو ہی کل سفرائے دول قرار دے رہا ہے) عجب بے بسی کی حالت مین تہے کہ منگل کے دن زار کی طرف سے اعلیحضرت امیر المومنین کی خدمت مین یہ تار موصول ہوا کہ مین آپکی دوستی اور فیاضی پر بہروسہ کرکے التواء جنگ کی التجا کرتا ہون اور آپکو یقین دلاتا ہون کہ اگر جنگ ملتوی کیا گیا تو مین ہمیشہ کے لئے آپکا ممنون احسان رہون گا۔ اعلیحضرت نے زار کی درخواست منظور فرماکر فوراً التواے جنگ کا حکم صادر کردیا اور ادہم پاشا کو پیشقدمی سے رک جانے کے احکام روانہ کئے گئے۔ مگر یہ حکم مارشل موصوف کو فوراً نہ مل سکے۔ اس اثناء مین ڈوموکوس پر خونخوار جنگ ہوکر یونانیون کو آخری ہزیمت فاش دیگئی جسکا مفصل ذکر آگے کیا جائیگا اور آخر کار ۲۰ مئی کو مارشل ادہم پاشا نے التواے جنگ کا اعلان کردیا۔

ٹائمز مورخہ ۲۱ مئی رقمطراز ہے کہ ٹرکی کی سرکاری جماعت کا رجحان اس طرف پایا جاتا ہے کہ پیش کردہ شرائط مین کسیقدر نرمی کردی جائے۔ اور کہ دول ٹرکی کو تھسلی کا کوئی آباد حصہ اور بے ا[illegible] جنگ دئے جانے اور یونانی رعایا مقیمہ ٹرکی کے رعایتی حقوق کو توڑ دئے جانیکی مخالفت [illegible] راسخ العزم ہین۔ اخبار مذکور مطالبات سلطانی پر یہ اعتراض بہی کرتا ہے کہ جنگ [illegible] کرتے وقت باب عالی نے وعدہ کیا تہا کہ ہم یونان کی سرزمین کا ایک ایکڑ بہی نہین لینگے [illegible] اعتراض کے الزامی جواب تو بیشمار دئے جاسکتے ہین۔ روس نے ۱۸۷۷ء مین اعلان جنگ [illegible] یوروپ کے ساتھ ایسا ہی وعدہ کیا تہا اور مہم چترال سے پہلے نواب ویسرائے نے بہی [illegible] سے یہی وعدہ کیا تہا۔ انکی تعمیل جو ہوئی وہ دنیا سے پوشیدہ نہین۔ مگر اسی ترکی سرکاری [illegible] نے جسکی نسبت ٹائمز لکہتا ہے کہ وہ نرمی کیطرف مایل ہے اس مسئلہ پر نہایت متانت سے [illegible] کل معترضین کو شافی جواب دیدیا ہے۔ ریوٹر نے اسے مفصل شایع کیا ہے اور وہ حسب [illegible] باب عالی کے مطالبات کو بنظر انصاف و معدلت دیکہنا چاہئے اور جب ان کو ا[illegible] سے دیکہا گیا تو مجبوراً تسلیم کرنا پڑیگا کہ ٹرکی ان سے بڑہکر کوئی نرم شرائط پیش نہین [illegible] یہ مدنظر رکہنا ضروری ہے کہ یونان آزاد بادشاہت ہونیکے وقت سے لیکر ابتک سرحد پر [illegible] کی مسلسل قزاقی اور کل قلمرو عثمانیہ مین یونانی رعایا کی نفرت انگیز بدروشی کی وجہ سے ان کے تکالیف عدیدہ کا مستقل منبع بنا رہا ہے۔ جنگ سے پہلے یونان نے جو رویہ اختیار کیا اس [illegible] ملامت ہوسکتی تہی اور یہ عام طور پر معلوم ہوچکا ہے کہ وہ فقط جدید ملک ملنے کیلئے لڑائی [illegible] تہا برخلاف اسکے ٹرکی کی پالیسی آخری وقت تک لڑائی سے بچتے رہنے کی رہی ہے [illegible] یونان کی شرارتون سے تنگ آکر اسے اعلان جنگ کرنا پڑا تو یہ صرف اپنی جائز اغراض [illegible] کی حفاظت کے لئے کیا گیا تہا۔ جنگ سے پہلے جو ترکی یادداشت مشتہر کیگئی تہی اسمین [illegible] یہ بتا دیا گیا تہا کہ یونان کی فتح کرنیکا کسیکو خیال نہین بلکہ محض سلطانی حقوق کی نگہداشت [illegible] باب عالی جنگ کرنے لگا ہے۔ یادداشت مذکور کے اس حصہ کو یوروپین اخبارات [illegible] درست نہین سمجہا۔ اس سے جیسا کہ عام طور پر تصور کرلیا گیا ہے یہ مراد نہین تہی کہ سلطان [illegible] ان نقصانات اور تکالیف کا معاوضہ طلب نہین کرینگے جن کے اٹہانے پر ان کو مجبور [illegible] تہا۔ یہ درست ہے کہ اگر یونان شروع ہی مین اپنی افواج واپس بلالیتا تو گورنمنٹ عثمانیہ بڑی [illegible] کے ساتہہ لڑائی سے محترز رہتی اور کوئی معاوضہ نہ طلب کرتی مگر یونان نے ایسا نہ کیا [illegible] کے مفتوح ہونے تک وہ کریٹ سے فوجین واپس منگوانے سے بہی پس و پیش کرتا [illegible] تاوقتیکہ اسکی افواج کو کامل ہزیمت نہ ملگئی اسنے التواے جنگ پر رضامندی ظاہر نہ کی [illegible] ایک مہینے کی لڑائی مین ٹرکی کو جان و مال کا بہت نقصان اٹہانا پڑا ہے اگر ٹرکی تہسلی [illegible] الحاق کا مطالبہ کرتی ہے تو اسکی وجہ فقط یہی ہے کہ یونان کیطرف سے پہر قزاق حملہ نہ کرسکین [illegible] یہ یاد رکہنا چاہئے کہ ۱۸۸۱ء مین یہ ملک یونان کو اسلئے دلوایا گیا تہا کہ وہ دول یوروپ کی [illegible] شرائط کو پورا کرے یہ کبہی پوری نہین کیگئین پس تہسلی کا واپس لے لیا جانا جدید ملک کا [illegible]

* ۱۸۷۷ء کے جنگ روم و روس مین یونان انگلستان کی فہمایش پر ٹرکی پر حملہ آور ہونے [illegible] رہا تہا۔ لڑائی کے خاتمہ پر جب صلح کی شرائط مقرر کرنیکے لئے برلن مین دول یورپ کے سفراء کو [illegible] جمع ہوئی تو انگلستان و فرانس کی سفارش پر ٹرکی کے حصون منجرون کے متعلق اپنے ملک [illegible] کرنیکے لئے یونان کے وکلا کو بہی حاضر ہونیکی اجازت دیگئی۔ آخر کار عہدنامہ برلن کی ۲۴ [illegible] قرار دیا گیا کہ قیام امن کیلئے ٹرکی و یونان کی سرحدون کا تصفیہ کیا جاوے اگر دونو فریق آپس [illegible] تو دول یوروپ فیصلہ کرادین۔ یونان تمام صوبہ تہسلی اپائیرس اور کسیقدر حصہ صوبہ مقدونیہ کا [illegible] کرتا تہا سلطان کچہہ بہی نہین دیتے تہے جسپر دول یوروپ نے جو اسوقت ٹرکی کے برخلاف [illegible] ۱۸۸۱ء مین لنڈن مین کانفرنس کرکے صوبہ تہسلی یونان کو ملنے کا فیصلہ کیا اور اس سال امیر [illegible] پر سخت دباؤ ڈالکر جو اسوقت مقابلہ کرنے سے بالکل عاجز تہے ملک مذکور یونان کو دلادیا۔ پس [illegible]

متصور نہین ہو سکتا - لیکن پہر بہی تاوان جنگ اور الحاق تھسلی کی متعلق گو یہ دونون امر بالکل مبنی بر انصاف سمجہے جاتے ہین - بابعالی دول یوروپ سے مباحثہ کرنیکے لئے تیار ہے اور یونان کے دیوالیہ پن کو مدنظر رکہہ کر اور نیز اپنی صلح آمیز پالیسی کا انتہائی ثبوت دینے کے لئے شاید وہ اُن مین کسی قدر ترمیم بہی کر دے لیکن مطالبہ منسوخی رعایات کے بارہ مین اپنے ملک کی اغراض کو مدنظر رکہہ کر گورنمنٹ عثمانیہ کیلئے کسی ترمیم کا کرنا بالکل ناممکن ہے - سرویا اور رومینیا تک کو جو ہر طرح سے یونان سے اعلیٰ ہین یہ رعایتین حاصل نہین - پس یونان کیلئے ایسی رعایتین قایم نہین رکہی جا سکتین جن کو اُس نے نہایت قابل شرم طرح سے برتا ہے - بنابرین پوری اعتماد کے ساتہہ امید کیجاتی ہے کہ یورپ مین اس قدر حس انصاف موجود ہوگی کہ وہ ٹرکی کو اس امر پر جس سے دست بردار نہ ہونیکا اُس نے عزم بالجزم کر لیا ہے مجبور نہ کریگی - اگر یوروپ بزور شمشیر حق تلفی کی کوشش کریگا تو ایسی حالت درپیش آجائیگی جو امن عامہ کے حق مین نہایت مضر ہوگی ایسی ناانصافی سے ترکی آبادی بالضرور مشتعل ہو جائیگی اور گورنمنٹ اپنے تئین اُن خطرناک نتائج کا جو پیدا ہونگے ذمہ وار نہین سمجہہ سکیگی - اور انجام کار دول یورپ اس بارہ مین اپنے فعل کے نتیجہ سے لاکلام نہایت ہی سخت متاسف ہونگی -

تاوان جنگ کے متعلق ٹایمز کا نامہ نگار ایتہنز سے حسب ذیل لکہتا ہے - تاوان جنگ کے مطالبہ کی نسبت دول یوروپ تاوقتیکہ وہ یونان کے صیغہ مال کے مشکل اور پیچیدہ مسئلہ کو بہی سلجہانیکا ارادہ نہ رکہتی ہون کوئی قابل اطمینان کارروائی نہین کر سکتین وہ اس امر کی بمشکل اجازت دینگی کہ عمر کو لوٹ کر زید کا گہر بہر دیا جائے یا ٹرکی کو جو خود اپنے قرضخواہون کے مطالبات ہی پوری نہین کر سکی اُن صیغہ ہائے آمدنی پر متصرف ہونے دینگی جو استحقاقاً یونان کے دائنون کے ملکیت ہین اگر یونان کو ایک حبہ بہی تاوان جنگ نہ دینا پڑا تو بہی اُسکے قرضخواہون کے لئے اچہے آثار نظر نہین آرہے - صوبہ تھسلی کی فصل بالکل برباد ہو گئی ہے تجارت کئی مہینون سے بند ہے اور محصول پرمٹ کی آمدنی نفی کے برابر ہو گئی ہے - تھسلی کے باشندون کو اگلی فصل تک لازمی طور پر خیراتی ٹکڑون پر گذران کرنی پڑیگی - اگر دول یورپ یونان کی مالی حالت کا انتظام کرنیکا فیصلہ کرین تو گو یہ امر یونانیون کو سخت ناگوار ہوگا وہ یونان کے لئے بہت بہتر ہوگا -

اسکے متعلق افواہ ہے کہ جرمن سلطان المعظم کو تحریک کر رہی ہے کہ یونانی صیغہ مال پر یورپین نگرانی قائم کی جانیکی باصرار تاکید کرین کیونکہ صرف اسی طریق سے تاوان جنگ کی ادائیگی ممکن الحصول ہو سکے گی

**وائنا** کا ایک اخبار مطلوبہ تاوان جنگ کا واقعی خرچ سے مقابلہ کر کے مندرجہ ذیل تفصیل تحریر کرتا ہے :-

باب عالی کے ذمہ افواج اور سامان حرب کی باربرداری کی بابت مختلف ریلوی کمپنیون کا ستر لاکھ فرینک (فرینک = ۱۱ر) باربرداری بذریعہ جہازات دس لاکہہ فرینک - بحری اور بری افواج متعینہ کارزار کا خرچ خوراک وغیرہ دو مہینون کی بابت بانوے لاکہہ فرینک - چندہ عساکر ردیف کی فنڈ سے ایک لاکہہ ساٹہہ ہزار پونڈ ترکی - ہنگری اور روسی گہوڑے اسلحہ اور سامان حرب کی خرید پر خرچ ہوئے متفرق اخراجات کا اندازہ ساڑہے تین لاکھ پونڈ ترکی کیا گیا ہے - یہ دونون رقمین پانچ لاکہہ دس ہزار پونڈ ترکی ہوئین مگر چونکہ تقریباً نصف سامان و گہوڑے وغیرہ باقی موجود ہین اسلئے ادہی رقم یعنی ستر لاکھ فرینک محسوب کیگئی - شہید افسرون اور سپاہیون کو جو جنگی پنشن اور انعام ملین گے اُن کا اندازہ بیس لاکھ فرینک کیا گیا ہے - یونانی بیڑہ نے ترکی ساحل پر گولہ باری کر کے مختلف مقامات کو جو نقصان پہنچائے بمعہ قیمت ان ترکی اتواپ کے جو تباہ کیگئی بیس لاکہہ فرینک جملہ تین کروڑ چالیس لاکہہ فرینک - اسپر بیس لاکہہ فرینک مغالطہ حساب کیلئے ایزاد کر کے کل رقم تین کروڑ ساٹھ لاکہہ فرینک یعنی ۱۸ لاکھ پونڈ ترکی بتائی گئی ہے - انگلستان کا مشہور سوشلسٹ مسٹر ہینڈمین نے جسنے لارڈ میئر کے جلسہ امداد قحط زدگان ہند مین انگریزی ہمدردی کی بخوبی قلعی کہولی تہی بطریق استہزا تجویز پیش کی ہے کہ ترکی مطالبہ کا تیسرا حصہ یعنی تیس لاکہہ پونڈ انگریزی اُن سو ممبران پارلیمنٹ سے لئے جاوین جنہون نے تارین بہیجکر یونان کو جنگ پر ابہارا اور تباہ کرایا - مسٹر موصوف کے خیال مین فی ممبر دس دس ہزار پونڈ کوئی بڑی بات نہین ہے

**شرائط صلح** پر بعض متعصب عیسائی سلطنتون اور اکثر عیسائی اخبارات مین جو کہلبلی برپا ہو گئی تہی اُسکا شمہ ناظرین کو سطور مندرجہ بالا کے معاینہ معلوم ہو گیا ہوگا مگر عیسائیون کی پہلی گیدڑ بہبکیون اور شتاب کاریون کسیطرح اسدفعہ بہی سلطانی حزم و استقلال کے سامنے مسیحی دنیا کے غیظ و غصہ کی کوئی پیش نہ گئی اور جیسا کہ آجتک کی تارون سے معلوم ہوتا ہے گورنمنٹ عثمانیہ باوجودیکہ چار ہفتے گذر گئے اپنے مطالبات پر پوری دم خم سے مصر ہے اور جب ایک مہینہ مین دول یوروپ کے مخالف حصہ کو کامیابی نصیب نہین ہوئی تو آیندہ بہی ہونیکی کوئی توقع نہین

## جنگ ڈوموکوس

اعلیحضرت سلطان المعظم نے جب ادہم پاشا کو بذریعہ تار التوائے جنگ کا حکم ارسال کیا تو اُس وقت تک ڈوموکوس کی لڑائی عملی طور پر ختم ہو چکی تہی اس لڑائی کے متعلق بہی ریوٹر کی ابتدائی تارین کسیقدر مہمل اور مجمل تہین جسکے لئے وہ ایک طرح سے معذور بہی سمجہا جا سکتا ہے کیونکہ میدان جنگ سے یکبارگی سچی اور مفصل خبر کا ملنا مشکل ہوا کرتا ہے - مگر بعد مین جب مفصل حالات معلوم ہوئے تو منکشف ہو گیا کہ یہ بہی بعینہ پہلی لڑائیون کے نمونہ پر ہوئی یعنی یہان بہی ترکی افسرون نے جنگی اوصاف اور یونانیون نے طبعی بزدلی کا کامل ثبوت دیا اسمین کلام نہین کہ اس جنگ مین یونانی فوج اور اُن کے جانبدارون کے بعض بعض حصون نے آخری وقت تک کمال شجاعت اور جان توڑ مقابلہ کی ایسی داد دی کہ غنیم کے مونہہ سے بہی بے اختیار سچی تعریف کے کلمات نکل گئے مگر جہانتک خاص یونانی سپاہیون کا تعلق تہا یہ لڑائی بہی بالعموم مضطربانہ فرار اور پُر از تشویش کہلبلاہٹ پر ختم ہوئی - ریوٹر کے خاص نامہ نگار نے ۱۹ مئی کو یعنی لڑائی سے ٹہیک دو دن بعد ایتہنز سے مشرح حالات حسب ذیل روانہ کئے -

یونانی فوجین نعل کی شکل مین صف آرا تہین - اس نعل کی دائین جانب دوسری سے کسیقدر چہوٹی تہی - یسار پر کوہی توپون کی تین باتریان پہاڑیون پر نصب تہین اور پانچہزار فوج پیدل اونکے ساتھ تہی - ڈوموکوس کے مقابل پہاڑیون کی ڈہلوان سطحون اور ٹیلون پر جو میدان کیطرف بڑہے چلے جاتے تہے کوہی اور میدانی توپون کی پانچ باتریان اور بارہ سے لیکر پندرہ ہزار تک فوج پیدل اس مقابل کی فوج کے دائین طرف میدانی و کوہی توپون کی چار باتریان اور یمین مین ایک باتری بمقام کیتکی اور ایک باتری بمقام کتریزی تہی اور کل تیرہ ہزار فوج پیدل اس طرف متعین تہی - چہہ ہزار پیدل ڈوموکوس کے بائین طرف پہاڑ کے ایک نمایان بڑہاؤ پر بطور کمک رکہی گئی - یونانی افواج کو دو ۱۵ سنٹی میٹر (۶ انچ قطر) کی کرپ توپون سے بہی جنمین سے ایک پرانے قلعہ پر جو شہر سے اوپر ہے نصب تہی اور دوسری ڈوموکوس کی دائین جانب ایک بلند پہاڑی بڑہاؤ پر تہی تقویت پہنچ رہی تہی - یہ توپین کرنل کامٹو پولوس کے زیر کمان تہین کل یونانی فوج ۳۵ اور چالیس ہزار کے درمیان تہی - پانسو سوار بہی اسی مین شامل ہین - جو ترکی فوج یونانی فوج کے میسرہ اور مقدمۃ الجیش کے مقابل تہی اسکی تعداد پچاس ہزار سے کم نہ تہی - ترکی فوج جو میمنہ کے مقابل تہی وہ شمار مین غالباً پچیس ۲۵ ہزار تہی - اُسکی کارزار کی نسبت مین چشمدید کچہہ نہین لکہہ سکتا - بلکہ صرف نتائج سے اوس کا قیاس کرونگا - نو بجے

بقیہ حاشیہ: بڑی شرط اور وجہ ملک دلائی جانے کی آیندہ کے لئے قیام امن تہا - جو یونان نے قایم نہ رکہا - انگلستان نے جنگ روم روس کیوقت یونان کو ٹرکی سے کیون جنگ نہ کرنے دیا ایسا سوال ہے جسکا جواب دینے کی یہان کی گنجایش نہین - اس وقت یہی بتا دینا کافی ہے کہ روس اُسوقت کا عوض اب یونان اور انگلستان سے لے رہا ہے - قیام امن کے علاوہ دو دوسری اہم شرائط مین سے ایک یہ تہی کہ گورنمنٹ یونان مسلمان باشندگان تہسلی کے جملہ حقوق مذہبی و ملکی کی نگہداشت کریگی اور اُن کو کوئی تکلیف نہ پہنچائی جائیگی - دوسری شرط یہ تہی کہ یونان بابعالی کو قومی قرضہ کا جزو اُس نسبت سے ادا کرے جو نسبت کہ صوبہ تہسلی کی آمدنی کو کل ممالک محروسہ کی آمدنی سے ہے انکی تعمیل یونان کیطرف سے یہ ہوئی کہ تہوڑے عرصہ مین پچیس تیس ہزار کی مسلمان آبادی سے فقط چند سو مسلمان تہسلی مین رہگئے باقی گورنمنٹ اور عیسائی ہمسایونکے دست تظلم سے تنگ آکر ہجرت کر گئے اور قومی قرضہ کی جزو کی بابت باوجود متواتر مطالبات کے ابتک ایک حبہ سلطنت عثمانیہ کے قرضخواہونکو ادا نہین کیا گیا ادا کرنا تو درکنار رقم تک کا تعین نہ کیا گیا کہ اسقدر یونان کو ادا کرنی واجب ہے فتح تہسلی پر یورپین اخبارات مخبر ہین کہ مسلمان مہاجرین جوق در جوق اپنے وطن مالوفہ کو واپس چلے جا رہے اور اپنے املاک پر متصرف و قابض ہو رہے ہین -

صبح سے کچھ عرصہ بعد ترکی سپاہ فرسالہ کی شاہراہ کے برابر سے آگے بڑھتی دکھائی دی اسیوقت ایک فوج سلسلہ کوہ خاص دیاری کی چوٹی پر نمودار ہوئی اور یونانی چوکیون پر جو سامنے کے ٹیلون پر تھین آتشباری شروع کی ادھر سے بھی جواب ملنا شروع ہوگیا۔ جنرل ماوروميكالس ميسره کا اور جنرل کریس میمنہ کی کمان پر تھے کوہ خاص دیاری والی ترکی باتریان جبتک کہ ترکی سپاہ نے شاندار انداز سے فرسالہ کی شاہراہ پر آگے بڑھکر اور میدان مین پہنچکر صفوف جنگ آراستہ نہ کرلین برابر گولہ باری کرتی رہین ڈوموکوس کی بلندیون سے دھوپ کی شعاعون مین یہ نظارا نہایت ہی دلفریب معلوم ہوتا تھا۔ پانچ دستے سوارون کے دو میل تک سڑک پر دوڑتے آئے اور پھر مشرق کیطرف ہوکر کوہ خاص دیاری کے پیچھے ہٹ گئی فوج پیدل پیچ در پیچ قطارون مین نہایت ثابت قدمی سے تین میل آگے بڑھی آئی اور پھر میسرہ کی طرف موضع بگاری کے پیچھے جس سے جلدی ہی دھوان نکلتا نظر آنے لگا اور میمنہ کیطرف یونانی مقدمۃ الجیش کے مشرقی کیجانب پھیل گئی۔ دو ترکی باتریان سڑک کے مشرق مین ایک پست ٹیلے کے قریب جس نے کچھ عرصہ کے لئے ترکی میمنہ کے حملہ کو جو یونانی بٹیرہ پر کیا گیا بہت عمدہ پناہ دی آتشباری کے لئے کھڑی کیگئی۔ یونانی بہاری کرپ توپون نے جنکا اوپر ذکر آچکا ہے آب آتشباری شروع کی اور فاصلہ جلدی معلوم کرلینے پر ترکون کی نقل و حرکت مین جو ایسی اطمینان سے کیجارہی تھی کہ گویا میدان جنگ نہین یونیوا عدکا معمولی پریڈ ہے کسیقدر کھلبلی ڈالدی مگر ترکون نے اپنی ترتیب کو ویسی ہی مستقل مزاجی سے پورا کرلیا۔

اسوقت ایک یونانی باتری نے بھی جو میدان کیطرف جانیوالی پرنچ سڑک کے اوپر ایک بیقاعدہ سی پہاڑی پر نصب تھی ترکی فوج کی ٹھیک دوری معلوم کرلی اور ترکی باتریون پر پھٹنے والے گولے پے در پے برسانے لگی پہاڑیون کی دھلوان سطحون اور پست بلندیون پر مورچون مین جو اوزونی سپاہی (یونان کے ایک پہاڑی قبیلہ کا نام۔ یہ لوگ بیقاعدہ سپاہی ہین اور بڑے شجاع ہوتے ہین) متعین تھے اونھون نے بھی رائفلون سے گولیان چلانی شروع کین اور تین بجے تک مقدمۃ الجیش مین لڑای ایک سرے سے دوسرے تک عام ہوگئی۔ آدہ گھنٹہ بعد فریقین کی توپون سے ایسی دھڑا دھڑ گولے چلنے لگے کہ متواتر یکدم کئی سلامی کی توپین چلتی معلوم ہوتی تھین۔ یونانی توپون کی تعداد غنیم کے نسبت بہت کم تھی جس سے ترکی فوج پیدل اور باتریون مین خوفناک تباہی برپا ہوگئی۔ قلعہ والی کرپ توپ سے ایک پھٹنے والا گولہ ترکی فوج پیدل کے ایک دستہ مین جو سڑک والے ٹیلہ کے اوپر مین پھیلنے کی تیاری کر رہا تھا پڑا اور دوسرا ایک ترکی باتری مین جو سڑک کے داہنی طرف تھی ان دونو گولون نے بہت نقصان پہنچایا کیونکہ دو ترکی توپین کچھ عرصہ کے لئے خاموش ہوگئی تھین۔

چار بجے کے قریب ترکی سوار فرسالہ کی سڑک پر نمودار ہوئے اور دلکی کی رفتار سے یونانی فوج کے میمنہ کیطرف بڑھ گئے اسیوقت ترکی میسرہ نے حملہ کیلئے پیشقدمی کی۔ سڑک والے ٹیلہ کے دونو جانبون سے دو ترکی باتریون نے میدان مین بڑھکر یونانی قلب کے مورچون پر آتشباری شروع کی اور اسی لحظہ فوج پیدل کی صفین جلتی ہوئی موضع کے سامنے مغرب کیطرف بڑھکر نہایت مرتب انداز اور نظام سے پھیلگئین اور گول دستی پنکھہ کی شکل مین ہوکر مورچون والے اوزنی سپاہیون اور ڈیرہ سو اطالین والینٹرون پر دھاوا کیا۔ صبح کیوقت اطالین والنٹر گیری بالای کے زیر کمان تھی۔ جو مورچہ سے پہلے ممالک چینہ کی امدادی لشکر کے معائنہ کرنیکو جو یونانی میسرہ پر آمد تھا چلا گیا تھا اسکی عدم موجودگی مین مسمی سپراتی کو کمان ملی اور اطالین مجاہدین کو اوزونی سپاہیونکی امداد کیلئے ان مورچون مین جانے کا جو ایک یونانی باتری کے سامنے ہے حکم ملا۔ انہون نے غنیم پر نہایت سخت آتشباری کی مگر نہ یہ آتشباری اور نہ یونانیون کی آگے بڑھ آئی ہوئی باتریون کی مسلسل صف شکن گولہ باری ترکون کی ثابت قدم پیشقدمی کو روک سکی۔ اسوقت یہ واقعی مشکل امر تھا کہ آیا ترکون کی جوانمردانہ ثابت قدمی کی تعریف کی جائے جنکی صفون کو توپون کے پھٹنے والے گولے اور رائفلون کی مسلسل باڑھین ہر فرصت پریشان کر رہی تھین یا اوزونی اور اطالین سپاہیون کی قادر اندازی اور بے نظیر فشانہ باری کی۔ ترک ایک پہاڑی کی طرف جسکی سطح دیودار کے درختون سے ڈھکی ہوئی تھی بڑھے اور انکا ارادہ بظاہر انگلین حملہ کرنیکا معلوم ہوتا تھا۔ مگر اطالین سپاہیون کی باڑھون اور گولون نے ان کے قدم ڈگمگا دئے اور وہ آڑ مین جانے کیلئے میدان کو ہٹ گئے۔ ۱۵۰ اطالین سپاہیون مین سے۔ قتل اور تیس زخمی ہوئے مجروحین مین انکا کمانڈر سپراتی بھی تھا

اس لڑائی مین سب سے زیادہ بہادری اطالین سپاہیونکی تیمار دار عورتون نے دکھلائی جو سرخ جاکٹ پہنے ہوئے اپنے مجروح ہموطنون کی امداد کیلئے لڑائی کے گھمسان مین پھرتی رہی اور لڑائی اور رجعت دونو موقعون پر سب سے محفوظ و مصئون رہکر برابر اپنے مجروحین کے ہمراہ واپس آئی جبتک ان کو بندرمینو کے جرمنی فوجی شفاخانہ مین نہ پہنچا دیا۔

لڑائی کا نازک موقعہ اب قریب آپہنچا تھا اسوقت یونانی سوارون کا ایکدستہ خدا خدا کرکے سڑک سے میدان کیطرف اس طرح اترا کہ وہ ترکی فوج پیدل پر حملہ کرنے لگا ہی مگر فوراً ہی پیچھے ہٹا لیا گیا ساڑھے چار بجے ترکی فوجین درہ اگوریانی کیطرف بجانب میسرہ پھیلتی ہوئی دکھائی دین دو باتریان آن کے ساتھ تھین اور اسکے بعد جلدی ہی میدان جنگ دو میل تک فراخ فراخ لڑائی کرنیوالے سپاہیون اور آنکی کمکیون سے بھر گیا۔ ترکی میمنہ کے اس زبردست حملہ کیساتھ ہی خاص دیاری کی ترکی باتریون نے جنھون نے لڑائی کو شروع کیا تھا یونانی میسرہ پر آگ برسانی شروع کردی اور آن کی آن پر پہاڑی کی تمام چوٹی مشتعل ہوگئی۔ شعلی توپون کے گولون سے جنگلی جھاڑیون مین آگ لگنے اور موضع کمیتکی کی آگ زدگی سے جسے ترکون نے یونانی میمنہ کو واپس ہٹاکر اور پسپا یونانیون کو قتل کرکے فتح کیا تھا پیدا ہوئے تھے۔ جنرل ماوروميكالس کمانڈر میمنہ نے بڑی بیقراری کیساتھ کمک طلب کی تین ہزار کمکی سپاہی اور دو باتریان کوہی توپون کی اسکی امداد پر بھیجی گئین۔ درین اثنا یونانی میسرہ پر ترکون نے بڑی سختی سے عام دھاوا بولا تھا اور اسکے ساتھ ہی ڈوموکوس کے نیچے یونانی مقدمۃ الجیش پر حملہ کردیا گیا تھا۔ پون گھنٹہ تک رائفلون اور توپون سے مسلسل آگ برستی رہی جسکا اثر یہ ہوا کہ یونانی مجروحین کا ایک نامتناہی سلسلہ عقب لشکر کو خدا راستہ پر سے پہنچایا جاتا ہوا نظر آنے لگ گیا۔

لڑائی کی صبح اب یونانی میمنہ کیطرف بڑھی اور اوزونی سپاہیون کے مورچون اور دوسری اور سیون رجمنٹ پیدل کی صفون پر خاص کر نہایت سخت حملہ کیا گیا۔ یونانی ترکی آتشباری کے سامنے بڑے حوصلہ سے کھڑی رہی مگر کرنیل ماوروميكالس نے جو اتفاق سے اپنی صفون کی اس حصہ کیطرف گشت کر رہا تھا فوراً کمک طلب کی اور باقیماندہ تین ہزار کمکی سپاہی ڈوموکوس کے مقابل مقدمۃ الجیش کے داہنے حصہ کے پاس پہنچکر جنگ کنندہ صفون کی امداد کیلئے اپنی صفین آراستہ کین۔ اسوقت کرنیل ماوروميكالس کو کہنے مین گولی لگی اور وہ گاڑی پر سوار ہوکر میدان جنگ سے لامیہ کو (جو ڈوموکوس سے پندرہ میل جانب جنوب ہے) ہٹ گیا۔ اسکے بھتیجے رائیڈیکیاگ جارج کو پیشانی مین لگی جو سر سے پار نکل گئی اور اسے بھی لامیہ پہنچایا گیا۔ مگر پہنچتے ہی مرگیا۔

اب تمام یونانی فوج لڑائی مین شامل تھی اور میدان جنگ پر عجب شاندار نظارہ نظر آرہا تھا لڑائی کا زور پھر یونانی میسرہ پر جا پڑا۔ اور ساڑھے چھ بجے کے قریب تمام میدان سخت خونخوار جنگ کرنیوالی سپاہیون سے بھرا ہوا تھا سات بجے دونو طرفون سے آتشباری مدہم پڑگئی اور شام کے قریب پہونچنے پر تقریباً بند ہوگئی فقط قلعہ یا پہاڑی کی دستی کرپ توپون اور میدانی توپخانون سے وقتاً فوقتاً گولا چلتا رہا۔ غروب آفتاب کے وقت یونانی سوار میدان سے ہٹ کر درہ فرکا کو چلے گئے اس وقت تک یونانی میمنہ سے لیکر مقدمۃ الجیش سے ہوتے ہوئے بٹیرہ میسرہ تک اپنی جگہ پر قایم تھا۔ مگر مجھے معلوم ہوگیا کہ من حیث المجموع آج کی لڑائی کا پانسہ بھی یونانیون کے برخلاف پڑا ہے۔ تاریکی چھانے سے پہلے مین نے اس قابل یادگار لڑائی کے قابل یادگار سین پر آخری نظر دوڑائی۔ اور تھوڑی دیر بعد رات نے اس خونخوار لڑائی کا خاتمہ کیا۔ چار سو مجروحین مورچون اور خندقون سے جمع ہوکر گاڑیون پر لامیہ اور وہان سے بندرمینو کو پہونچائے گئے۔ ڈوموکو کے عارضی ہسپتال مین نظارہ نہایت ہی رقت انگیز تھا لامیہ کو لیجاتے وقت زخمیون کی آہین صفحہ آسمان کو پہاڑ دالتی تھین۔ رات کے آٹھ بجے یونانیون کے میسرہ کے شکست یاب ہونیکی وجہ سے انکی صفین درہم برہم ہوگئین اور وہ نکل کر دوموکوس سے بھاگنے کے سوائے اور کوئی چارہ باقی نہ رہگیا۔ جنرل سمولنسکی کاڈوزن بمقام الیمرو مین اپنی قسمت پر چھوڑ دیا گیا اسوقت جنرل نکورکاڈوزن کا ماسوا سمندری جانب کے پورا پورا محاصرہ ہوچکا ہوگا اور اسی یا تو ترکون کے سامنے ہتھیار رکھدینے پڑینگے یا یونانی بیڑہ پر سوار ہوکر براہ سمندر جان بچاکر بھاگینگا۔ مین میدان جنگ سے نو بجے روانہ ہوا اور واپسی کا حکم دیا جاچکا تھا اور یہ تیسری مراجعت تھی جسمین مین موجود تھا۔ یہ واپسی بھی اگرچہ ہولناک نظارون سے نہایت ہی رقت انگیز تھی مگر اسمین کسیطرح بدامنی نہ ہونے پائی۔ راستہ مین مجھے بھگوڑے یونانیون کی گاڑیون کے سوا کہیں پھر کر دیکھنا نہ پڑا لیکن رات چاندنی ہونیکی وجہ سے کئی دفعہ سڑک پر رکنا پڑا لیکن رات چاندنی ہونیکی وجہ سے کوئی عام چھینا جھپٹی نہ ہونے پائی۔ پو پھٹنے سے پہلے مین بخیریت لامیہ پہنچ گیا اور مکان پر پہنچتے ہی جہان کوئی بستر نہ تھا مین زمین پر گر پڑا اور

کرتے رہے اور یونانی علاقہ پر حملہ آور نہ ہوئے ✦

مئی کے دوسرے ہفتہ مین جب ادہم پاشا کے ڈویژن فرسالہ اور ولسٹینو وغیرہ مقامات پر قابض ہوکر ڈوموکوس کی طرف جہان ولیعہد بہادر نے بزعم خود "ناقابل فتح مورچہ بندیان" تیار کر لی تہین بڑہے تو گورنمنٹ یونان نے اسی وقت دول یورپ سے بمنت والحاح التوائے جنگ کی درخواست کر دی۔ اوس وقت کرنیل مانوس کی فوج بہی سہ بارہ شکست کھا کر آرٹا کو ہٹ آئی ہوئی تہی۔ لیکن جلدی ہی کمک وغیرہ پہونچ جانے کے بعد وہ اس گہمنڈ مین آگیا کہ اب کے مین ترکی علاقہ پر حملہ آور ہو کر کچہہ ملک اپنے قبضہ مین کر لونگا چنانچہ جب اُسنے اسبارہ مین اپنی گورنمنٹ سے اجازت طلب کی۔ تو باحمیت اور باحیا یونانی وزرا نے اس امر کو بالکل بہلا کر کہ ہم تو کمال الحاح کے ساتھ التوائے جنگ کے لئے منتین کر رہے ہین حملہ کی اجازت کس منہہ سے دین اوسکو فوراً اجازت دیدی۔ اور دل مین یہہ خیال کیا کہ اگر ہمارا کمانڈر کسی قدر ملک لینے مین کامیاب ہوگیا تو تہسلی مین جو کامیابی ترکون کو ہوئی ہی شاید اوسکی کچہہ تلافی ہو جائے اور شرائط صلح سخت نہ رہ سکین گی۔ لیکن یونانی بہادر فوج نے اونکی نہ صرف اس طمع کو باطل کر دیا بلکہ یہ بے ایمانی اپنا رجعت ڈالے بغیر بھی نہ رہی۔ ایک طرف تو کرنیل مانوس کی فوج کو بتاریخ ۱۳ و ۱۴ مئی کو بمقام گری بوا سخت زک ملی۔ اور دوسری طرف مارشل ادہم پاشا نے یونانیون کی اس بدعہدی کی خبر سُنکر ڈوموکوس پر ہلہ بولایا۔ اور اس غضب کی وجہ سے اس لڑائی مین خلاف معمول یونانی بہگوڑون کا بڑی سختی سے تعاقب کر کے ہزارون کا قلع قمع کر دیا۔ یونانیون کی اس بے ایمانی کو ترک ہی نہین بلکہ اکثر متدین اور منصف مزاج یورپین بہی سخت حقارت کی نگاہ سے دیکہہ رہی ہین جیسا کہ ایک انگریزی اخبار کے نامہ نگار کی تحریر سے جو آگے درج کی گئی ہے واضح ہو رہا ہے۔ گری بووا کی لڑائی کی مختصر کیفیت احمد حفظی پاشا کی تار سے جو ذیل مین درج ہے معلوم ہو جائیگی۔

جنرل احمد حفظی پاشا گورنر جنرل و ملٹری کمانڈر صوبہ جانینہ کیطرف سے ۱۳ مئی کو دن کے ایک بجے جو مراسلہ موصول ہوا ہے۔ اسمین لکہا ہے کہ لفٹنٹ کرنل ولی بے گری بووا سے آج کی لڑائی کی نسبت رپورٹ کرتے ہین کہ گریمنیٹزہ اور فایق پاشا کی پہاڑی سے دشمنون نے دیر تک بندوق چلائین اور توپ کے سخت گولہ برسائے لیکن خدا اور رسول کی اعانت اور اقبال سلطانی سے ترکی فوج نے بڑا استقلال ظاہر کیا۔ اس لڑائی مین دشمنون کا بہت نقصان ہوا۔ گریمنیشیہ کے قریب دو سو یونانی کہیت رہے۔ جانینہ سے ایک اور پلٹن کمک کے لئے بہیجی گئی ہے۔ پاپاس کیوپرو سے جو توپ خانہ اور پیادہ فوج آئی تہی۔ ترکون نے اونکو مار ہٹایا۔ کمجادس مین بھی ایک لڑائی ہوئی۔ ساڑھے سات بجے شام کے لڑائی ختم ہونے پر فریقین اپنے اپنے لشکرگاہ مین چلے گئے۔ اور لڑائی کا نتیجہ ابہی ظاہر نہین ہوا۔ غالباً دشمن کل صبح پہر میدان مین آئین گے۔ ان تینون لڑائیون مین ترکی سپاہ کے نقصان کا حال ہنوز معلوم نہین ہوا۔ لورس سے ۱۵ مئی کو تین بجے دن کے جو مراسلہ آیا اسکا مضمون یہ تہا "گذشتہ دو روز کی سخت لڑائیون کے بعد دشمنون نے پہاڑی مورچے جنپر وہ قابض ہو گئے تہے چہوڑ دیئے۔ نیز وہ جگہہ پر بھی نہ ٹھہر سکے۔ اور آخر کار پیچہے ہٹ گئے۔

یونانی بیڑہ جہازات نے ۱۴ مئی کو بندر نکویوس پر جو پریویسا سے بجانب شمال واقع ہے گولہ باری کی۔ مگر ترکی توپون کے کوہ شکن گولون نے فوراً اوسکو پیچہے ہٹا دیا۔

مصری جہاز کی گرفتاری۔ یونانی بیڑہ نے جو دخانی جہاز موسومہ جارج جزیرہ ٹنی ڈوس کے متصل گرفتار کیا تہا وہ سمرنا کی حاجی داؤد کمپنی کی ملکیت ہے۔ اور مصری گورنمنٹ نے اوسکو جزیرہ تہاسوس کو جو یورپین ٹرکی کے جنوبی ساحل کے قریب مصری گورنمنٹ کے تابع ہے فوج اور گودام بہیجنے کے لئے کرایہ پر لیا تہا۔ ابہی تک اس سوال کا تصفیہ نہین ہوا کہ کیا یونانی ایسے جہاز کو غنیمت جنگ سمجہہ سکتے ہین۔ اسکندریہ کی ایک تار مخبر ہے کہ خدیو اس گرفتاری سے سخت برافروختہ ہین۔ یونان کو مناسب ہے کہ اس جہاز کو چہوڑ دے۔ ورنہ یونانیون کی کثیر التعداد آبادی واقع مصر کے حق مین شاید اچہا نتیجہ نہ نکلے۔ یونانی بیڑہ نے جہاز مذکور کو بحراست بندر ناپلیہ کو بہیجدیا جہان مصری قیدی قیدخانہ مین ڈالدیئے گئے۔ ٹائمز کا نامہ نگار ۱۸ مئی کو قاہرہ سے تار دیتا ہے کہ خدیو نے جزیرہ تہاسوس مین اپنے حقوق کے نفاذ کے لئے جنکا اونکو دعوے ہے جہاز مذکور پر ایک سو سپاہی اور سامان جنگ روانہ کیا تہا۔ مصری گورنمنٹ کو اس کل معاملہ کی اس وقت اطلاع ہوئی جبکہ ۱۷ مئی کو خدیو نے جہاز کی گرفتاری کا کونسل مین ذکر کیا۔ جزیرہ تہاسوس محمد علی پاشا بانی خاندان خدیویہ کی ملکیت تہا۔ اُس نے وہان کی آمدنی جزیرہ کے باشندگان کے مفاد کے لئے وقف کر دی۔ خدیو حال جب سے وقف مذکور کے امین ہوئے ہین وہ اُس جگہہ کی آمدنی دوسرے کامون پر خرچ کرنا چاہتے ہین۔ باشندے اسکو قبول نہین کرتے۔ اور خدیو کے دعاوی کو خلاف وقف بتاتے ہین۔ بقول نامہ نگار مذکور اس معاملہ کا نتیجہ خدیو کے حق مین اچہا نہین ہوگا کیونکہ سلطان المعظم ناراض ہو جائینگے کہ خدیو نے اونکی قلمرو مین فوجی مداخلت کا اقدام کیا ہے۔ علاوہ برین خدیو کو مالکان جہاز کو بہی معقول زر ہرجانہ دینا پڑے گا۔ اس معاملہ مین ایک یونانی کا بہی کچہہ تعلق ہے جس کے ساتھ خدیو اہم قرارداد کر چکے ہین۔ نامہ نگار مذکور کی تحریر کی گو ہم اس وقت تردید کرنیکے قابل نہین ہین لیکن اس بارہ مین مصری اخبارات کی خاموشی اور خدیو المعظم کے مخلصانہ رویہ سے جو نتیجہ نکالا جا سکتا ہے وہ اس روایت کی صداقت کے منافی ہے۔

جنگ ولسٹینو مین ایک سو یونانی قتل اور دو سو زخمی ہوئے۔ جنگ ڈوموکوس مین ایک سو ترکی توپون نے آتشباری کی۔ یونانی توپین پچاس کے قریب تہین۔ ایتہنز کے اخبارات نے مئی کے دوسرے ہفتے مین مشتہر کیا تہا کہ البانیا مین چار ہزار عیسائیون نے بغاوت کر دی ہے۔ مگر بابعالی نے اسکی باضابطہ تردید کر دی۔

یونانی تارپیڈو کشتی موسومہ کناریس نے آسٹریا کی کمپنی کا جہاز منروا گرفتار کر لیا ہے جو جزیرہ سکیہ تہوس پہنچا دیا گیا۔ اسپر ۷۲ ترکی بحری سپاہی اور دولو کا جدید مقرر شدہ ترکی ڈپٹی کمشنر سوار تھے۔ ٹائمز رقمطراز ہے کہ دولو مین سب طرح سے امن ہی جب سے ترکی فوج شہر پر قابض ہوئی ہے۔ لوٹ مار ہرگز نہین ہونے پائی۔ اور خود ترکی سپاہی بلا استثناء نہایت احتیاط کے ساتھ ہر ایک چیز دام دیکر خریدتے ہین۔ شہر مین اب ترکی فوج کی صرف دو کمپنیان (دو سو آدمی) ہین۔ ۱۴ مئی کو یونانی فوج کریٹ سے روانہ ہوگئی جسپر بحری محاصرہ ختم ہوگیا اور امیر البحرون نے یونانیون کے تمام گرفتار کردہ سٹیمر چہوڑ دیئے۔

---

اسمین شک نہین کہ بریلی کے اہل اسلام اور اہل ہنود دونون نے اس پر آشوب خود غرضی کے زمانہ مین آپسمین اتفاق اور میل جول قایم کر کے ہندوستان مین اول وہ نظیر قایم کی ہے کہ جسکے لئے اونکی ذات پر تمام ہندوستان کو جسقدر فخر اور ناز ہو تھوڑا ہی۔ بریلی کا نام اب بریلی نہین لینا چاہیئے بلکہ اوسکے آگے لفظ شریف اور لگایا جائے اور بریلی کے لوگون کی زیارت کیجائے۔ تمام دنیا کے لکچرز۔ تمام دنیا کے بہی خواہ جنکی کارروائی صرف زبان پر ہی ہوتی ہی۔ بریلی کے ایک ادنی مہتر کا بہی مقابلہ نہین کر سکتے جس نے عملی طور پر یہہ ثابت کر دیا ہی کہ ملک اور قوم کی بہی خواہی اسکا نام ہی۔ تمام ہندوستان کے ہندو اور مسلمانونکو شرم سے ڈوب مرنا چاہیئے جو آپسمین فساد کرتے ہین اور ذرا سی بات پر اپنی نفسانیت کو مدنظر رکہکر ملک کی تباہی اور بربادی کی پروا نہین کرتے ہین۔ اس باہمی اتفاق سے یہی نہین کہ ملک اور قوم کا ہی نفع ہوگا بلکہ سلطنت کو بہی ایک خاص قسم کا استحکام حاصل ہو جائے گا جسکی نظیر تاریخ مین ملنا دشوار ہے۔

ممکن ہی کہ بعض کوتہ اندیش حکام اس باہمی اتفاق کو دوسری روشنی مین دیکہتے ہون اور لڑائی کرا کر حکومت کرنے کی پالیسی کو بہتر جانتے ہون۔ پس ایسے لوگون سے تمام ہندوستان کے لوگون کو واقف رہنا چاہیئے اور ہرگز چکمہ مین نہ آنا چاہیئے دیکھ لینا اکثر ایسی وارداتین تیار کی جائینگی جنمین اہل ہنود کے مندر اور بتون کو توڑا جائیگا۔ اور مسلمانون کو مشتبہ کیا جائیگا مسجدون مین حرام جانور پہینکے جائینگے اور ہنود کو ملزم قرار دیا جائیگا۔ کسی مذہبی رسم کی ادائیگی کے لئے ایک قوم کو اوبھارا جائیگا اور دوسری کو اشتعال دلایا جائیگا لیکن ہر شخص کو دل مین سوچ رکہنا چاہیئے کہ یہ کام نہ ہنود کا ہوگا نہ مسلمانون کا۔ بلکہ یہ ایک ثالث شخص کی کارروائی ہوگی۔

بریلی کی تقلید ہر شہر کے ہندو مسلمانون کو کرنا چاہیئے اور ملکہ کی جوبلی کی ایسی پائیدار یادگار قائم کرنی چاہیئے جو قیامت تک تاریخ مین یادگار رہی اور بریلی کے لوگون کو آیندہ نسلین یاد کر کے آنسو بہر لایا کرین۔

ہمارے بادشاہ کی یہی مرضی ہی کہ اُسکی تمام ملک مین امن و امان رہی اور کوئی کسی سے فساد نہ کری لیکن کوتہ اندیش حکام یہ خیال کرتے ہین کہ ہر دو اقوام مین اتفاق ہو جانیسے اُنکی جابرانہ تفنن مین کچھ کمی واقع ہو جائیگی لیکن ہندوستانیون کو اب عقل آجانی چاہیئے وہ ان بیرحمون کو اپنی بربادی پر تفریح نہ حاصل کرنے دین اور اتفاق سے رہین۔ بہت عرصہ تک جوتیان کہا چکے ہو۔ اب زائد بیعزتی کی ضرورت نہین ہی۔ محض فتنہ پرداز حکام کی چالاکیون مین آکر اپنے تمام میلہ اور تیوہار اور مذہبی رسوم کو خراب کر چکے ہو۔ اب صرف یہ اور باقی رہ گیا ہے کہ ملک ہسپانیہ کی طرح تمسے کہدیا جائے کہ یا تو عیسائی ہو یا ملک خالی کرو۔ کیا گورنمنٹ کو مذہبی فساد رفع کرنے مین دقت پیش نہین آتی ہی؟ ضرور آتی ہی۔ حکام کی جان بہی بعض اوقات معرض خطر مین پڑ جاتی ہی۔ پہر کیا وجہ ہی کہ وہ اتفاق ہوتا ہوا نہ دیکہہ سکین۔ اور کسی سے اسبات پر خفا ہون۔ ہرگز کسی شخص کو اتفاق کیلئے کوشش مین دریغ نہ کرنا چاہیئے۔ اگر حکام اس قسم کا زور ڈالین تو اوسکا اخلاقی جرأت سے جواب دین۔ تمام اخبارات مین اونکی قلعی کہولین اور ولایت کے انگریزون کو دکہائین کہ دیکہو یہ لوگ جو ہم کو مہذب بنانیکے مدعی ہین اور ہماری بہبودی کے ظاہر اخیر خواہ بنے پہرتے ہین۔ اندرون مین یہ کارروائیان کرتے ہین۔ + (جامع العلوم)

# پنجاب کے ہندو مسلمانونکی مصالحت

## ہوتی نہین قبول دعا ترک عشق کی
## جب دل ہی سے نہ ہو تو دعا مین اثر کہان

ہم اخبارات پنجاب مین یہ خبر دیکہکر بہت خوش ہوئے کہ صوبہ مذکور کے دار الخلافت لاہور مین ہندو مسلمانون کے لیڈر مصالحت کی تدابیر فرما رہی ہین - اور اب تک اس کے لئے دو جلسے ہو چکے اور تیسرا جلد تر ہونیوالا ہی لاہور کی تقلید مین راولپنڈی وغیرہ دیگر مقامات پر بہی صلح و اتفاق کی کوشش ہو رہی ہے - ہم بہت خوش ہونگے اگر یہ جلسے اپنی مقاصد مین کامیاب ہون - اور غالباً ہر صلح پسند - امن دوست شخص دل سے خواستگار ہوگا کہ ہر جگہ ہندو مسلمان سابق کی مانند شیر و شکر ہو کر رہین - مگر ہر شخص جس مین کچھ بہی سمجھ ہے پسند نہ کرے گا کہ محض عارضی و ظاہری صلح کی جائے - جبتک اصل فساد پر غور نہ ہوگا جب تک رنج و نفاق کے اسباب بیخ و بن سے نہ اکہاڑے جائین گے - ظاہری اور منافقانہ صلح سے جو حکام کے دباؤ یا چند مصالح پر مبنی ہو - دلون کی صفائی ممکن نہین -

کونسا شخص واقف نہین کہ ہندو مسلمانون کے تعلقات مین عرصہ سے کشش و پیچیدگی ہے اور ایک عمیق و عریض خندق دونون کے درمیان قایم ہو گئی ہے جو روز بروز چوڑی اور گہری ہوتی جاتی ہے - یہ مخالفت مختلف پیرایہ مین ظاہر ہوتی ہے - اور تھوڑا سا بہانہ اس کے اظہار کے لئے کافی ہوتا ہے - اگر ایسا نہ ہوتا تو کیا یہ ممکن تہا کہ پنڈت لیکہرام جیسے معمولی شخص کے قتل کے متعلق اس قدر طوفان بے تمیزی برپا ہوتا اور نہ صرف لاہور بلکہ تمام صوبہ پنجاب کے مسلمان اس ناپاک سازش مین شریک سمجہے جاتے - ہر سمجہدار آدمی سمجہہ سکتا ہی کہ اس قتل مین اگر سو پچاس ہزار دو ہزار مسلمان شامل بہی ہون تو بہی تمام قوم مسلمان مجرم نہین ہو سکتی مگر واقعات سے کیا ثابت ہے کہ تمام مسلمان کشتنی و گردن زدنی سمجہے گئے اور آریا صاحبان کا جوش اس امر کا مقتضی ہوا کہ یہ بدعت قوم صفحہ دنیا سے حرف غلط کیطرح مٹ جائے تو بہتر ہی - یہ بہت صاف بات ہی کہ نفرت و عداوت ہندو اور مسلمانون کی رگ و پے مین اثر کر گئی ہے خواہ اسکے اسباب کچہہ ہی ہون ورنہ ممکن نہ تہا کہ ہندو مسلمانون کے لیڈر دو مرتبہ صلح کے لئے جمع ہون اور ناکام رہین اگر بجائے ظاہری شیک ہینڈ کے دل سے دل ملتا تو اب تک مصالحت کی ہونے مین کیا شک تہا - اگر نمائش منظور نہ ہوتی تو اتحاد مین کیا شبہ تہا مگر بمصداق - ؎

ہوتی نہین قبول دعا ترک عشق کی
جب دل سے ہی نہ ہو تو دعا مین اثر کہان

یہ جلسے ابتک بے سود ثابت ہوئی ہین اور جبتک اسباب فساد کا ازالہ نہ ہوگا - بے فایدہ ثابت ہونگے - یہ ایک کہلا ہوا راز ہے کہ ہمارے آریہ اصحاب کو مسلمانون پر بالکل اعتبار نہین - ورنہ تمام مسلمان ایک ناپاک فعل (یعنی قتل پنڈت لیکہرام) مین شریک نہ سمجہے جاتے - پس جبتک اعتبار نہ ہو محبت و الفت نہین ہو سکتی اور محبت نہ ہو تو اتفاق و اتحاد ظاہر ہے - ادہر روزمرہ کے تجربہ نے مسلمانون کو بہی بتا دیا کہ تعلیم یافتہ ہندوؤن کے دلون مین ان کی عزت ان کی وقعت ان کی محبت کہان تک ہی - اور پرانی روش کے ہندو دوستون کی طرح تعلیم یافتہ اصحاب پر بھروسہ کیا جانا قرین مصلحت ہی یا نہین - مسلمان واقف تھے کہ آریا سماجیون اور سناتن دہرمیون مین سخت اختلاف ہی - وہ آگاہ تہے کہ خود آریہ پارٹی مین تفریق اور دہڑہ بندی ہے - مگر اونہون نے دیکہا کہ بمقابلہ مسلمانون کے نہ صرف آریا صاحبان ہی نے تمام اختلاف کو بہلا دیا بلکہ سناتن دہرمی اصحاب نے بہی آریون کا ساتہہ دیکر ثابت کر دیا کہ جگر جگر است و دگر دگر است یعنی مسلمان خواہ مظلوم ہون یا بے گناہ - مگر یہ نہین ہو سکتا کہ آریا صاحبان کے بالمقابل انکی طرفداری کیجائے - بعض سناتن دہرمی اخبار (باوجود دعوائے صلح کل کے) عام اس سے کہ انگریزی مین ہین - یا اردو و ہندی مین - انہون نے بہی آریا پرچون کا ہم صفیر ہو کر تمام نالائقیون - برائیون اور خرابیون کا بانی و بادی مسلمانون کو ٹھہرا اور پنڈت لیکہرام آنجہانی کی مرگ ناگہان پر اس قدر اظہار تاسف و ملال کیا کہ گویا ایک سناتن دہرم کا سچا پیرو - اور مقتدر ریفارمر بلکہ تا[illegible] اختر و انمول جواہر انکے ہاتھ سے جاتا رہا - مسلمان ہر چند کم عقل و بے علم و نافہم و سادہ لوح ہین مگر ابہی تک اتنی سمجہہ ان مین باقی ہے کہ کہلم کہلا مخالفت اور صریح عداوت کو پہچان سکین - بعض اخبارات نے ناصح مشفق [illegible] مسلمانون کو ہدایت کی اور نصیحت فرمائی کہ وہ پنڈت لیکہرام کے قاتل کی گرفتاری مین مدد دیکر اپنی صفائی کا [illegible] دین - گویا بصورت موجودہ مسلمان مجرم تہے اور بعض نے یہ ارشاد کیا کہ اس وقت آریا بھائی جو کچہہ کہہ رہے [illegible] وہ غم و غصہ مین کہہ رہے ہین صبر و شکر سے یہ گالیان کہائین اور لب نہ ہلائین ان ناصحان مشفق کی نصیحت اور نرم و شیرین الفاظ کا مسلمانون اور ان کے اخبارون پر یہہ اثر ہوا کہ وہ چلا اٹہے - ؎

گرچہ دیوانہ ہون پر کیون دوست کا کہاؤن فریب
آستین مین دشنہ پنہان ہاتھ مین نشتر کہلا -

مسلمانون کے بعض جوشیلے اشخاص و اخبارات نے قوم کو آگاہ کیا کہ ان کے ہموطن اصحاب کے [illegible] ہین اور مسلمان اگر اپنی حفاظت کا انتظام نہ کرین گے تو ان کا انجام کیا ہوگا - غرض کہ ایک جانب ہندو اخبار تمام الزامات بدقسمت مسلمانون کے سر تھوپتے رہے اور وہ وہ ناملائم الفاظ و فقرات استعمال کئے جن کے اظہار سے ملال ہوتا ہے اور دوسری جانب مسلمان اخبار ان کے جواب تیز و تلخ دیتے رہی - اور جب کہ یہ [illegible] تمام اخباری دنیا مین پہیل گیا اور جبکہ یہ قیامت نما سین ہر اخبار بین کی نظر سے گذر گیا تو اب ہماری ہندو مسلمان سرغناؤن کو خیال اتفاق پیدا ہوا اور ٹوٹے ہوئے شیشے کو لعاب دہن سے جوڑنا چاہا - ہم بہت اشتیاق سے انتظار کرتے ہین کہ اس فتنہ کی اصلاح کیونکر ہوگی - اور کس شرائط و قیود پر صلح قرار پائے گی - اور مکرر کہتے ہین کہ جب تک فساد کے اصل بواعث پر غور نہ ہوگا اور جبتک تمام صوبہ پنجاب بلکہ تمام انڈیا کے ہندو مسلمانون کے متحد کرنے کی تدابیر نہ کی جائین گی معمولی کوششین بے کار ہین جب تک آریا صاحبان مسلمانون کی حال پر رحم نہ فرماوین گے - اور تیز و تند مضامین درج اخبارات ہوتے رہین گے - اور آئے دن جلسے مسلمانون کی مخالفت مین کئے جاتے رہین گے - اصلی صلح مشکل ہے - مثلاً ایک فلک زدہ مسلمان دیکہتا ہے کہ آریا صاحبون نے پنڈت صاحب آنجہانی کو گورو گوبند صاحب ثانی کہا گو اس سے انکا مقصود گرو صاحب کی توہین نہ تہا مگر سکہہ صاحبان کے تشبیہ پر اعتراض کرنے سے آریون نے معافی مانگ لی یہ دیکہکر وہ مسلمان خوش ہوتا ہی کہ ایک مذہب کے لیڈر اور بزرگ سے جو ایک عام شخص کو مناسبت دی گئی تہی بہت اچہا ہوا کہ وہ واپس لی گئی مگر اسی کے ساتہہ اس کم قسمت مسلمان کو رنج ہوتا ہے کہ اسی عامی شخص کے قتل کو جناب امام الاتقیا و سید الاولیا حضرت علی مرتضی کی شہادت سے تشبیہ دیجاتی ہے اسی معمولی انسان اور سخت نویس و درشت گو شخص کا رویہ ایک نبی معصوم یعنی حضرت الیاس کے رویہ سے مشابہ بتایا جاتا ہے - پس اس کم قسمت مسلمان کا خون چکر مین آتا ہے اور دماغ مختل ہوتا ہے اور وہ سکہہ صاحبان کی خوش قسمتی پر رشک اور اپنی اور اپنی قوم کی بدنصیبی پر افسوس کرتا ہے کہ آریا صاحبون کے دل مین اگر ظاہرداری کا خیال بہی ہوتا تو وہ یون کہلم کہلا مسلمانون کی دل آزاری پسند نہ کرتے -

وہ دیکہتا ہے کہ ایک جانب مسلمانون سے دوستانہ مصافحہ کے لئے ہاتہہ بڑہایا جاتا ہے - اور دوسری جانب آریہ شہید کی ان تصانیف کے مکرر شایع کرنے کا انتظام ہو رہا ہے - جن تصانیف کی بدولت بقول آریا صاحبون کے پنڈت صاحب کو مسلمانون نے سازش کر کے شہید کر ڈالا - بلاشبہ جب عہدنامہ صلح کی کاپی ان کتابون کے سکنڈ اڈیشن کے ساتہہ ایک ہی جلد مین ہوگی تو عجیب خوش نما اور دلکش نظارہ [illegible] لاہور کے سربرآوردہ مسلمانون کو صلح سے پہلے ان تمام امور کا اندازہ کر لینا چاہئیے - کیونکہ بالو کی دیوار پر وزنی گرڈر اور شہتیر قایم نہین ہو سکتے - اور نقش بر آب مصالحتین دیرپا نہین ہوتین - اگر یہ مخالفت کی آگ بالکل بجہائی نہ گئی بلکہ مصلحت یا مصالحت کی راکہہ مین پوشیدہ کر دی گئی تو کیا آریہ شہید کی تصانیف کے ورق باد صرصر کا کام نہ دین گے اور جلد تر یا دیر مین کوئی خوفناک شعلہ بلند نہ ہوگا -

جب جدید رسالہ بنام آریہ مسافر جاری ہوگا - اور اس مین مسلمانون اور ان کے پاک مذہب پر حاشیہ چڑہائے جائین گے - تو کیا اتحاد و اتفاق کی عالیشان عمارت بنیاد سے ہل نہ جائے گی -

المختصر ہندوستان کے دور دراز حصص کے مسلمان نہایت اشتیاق و بے صبری سے دیکھہ رہی ہین کہ انکی لاہوری سرغنہ کس طرح اس عقدہ پیچیدہ کو کہولتے ہین اور انکے تعلیم یافتہ ہندو بہائی اپنے کمزور اور جاہل (مسلمان) بہائیون کے ساتھ آیندہ کیا برتاؤ کرتے ہین۔ +

راقم

رات دن گردش مین ہین سات آسمان۔
ہورہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائین کیا۔

# ندوۃ العلماء

سلسلہ کیلئے دیکھو وکیل مطبوعہ ۲۴ مئی ۱۸۹۷ء

ایک یہ بات بیان کیگئی ہے کہ محکمہ افتا جو قایم ہوا ہے نہ اُس مین شریک علما کے نام مشتہر ہوئے اور نہ یہ بتایا گیا کہ کس قدر عالم محکمہ افتا مین فتوے دینے والے منتخب کیے گئے ہین وغیرہ وغیرہ غرضیکہ اسی طرح کی اور چھوٹی چھوٹی چند ایسی باتین ہین کہ جن کے متعلق سرگرمی سے کارروائی کا ہونا عام ممبرون کے اختیار مین ہے یعنی جب وہ لوگ سرگرم طور پر اور باضابطہ کام کو جاری رکھنا پسند کرین گے تو ایک مجلس خواہ مخواہ مجبور ہوگی کہ وہ اپنا کام انضباط کے ساتھہ چلائے۔

گو مندرجہ بالا باتین درست سہی لیکن انکے اجرائے کے واسطے بھی وہی روپے کی سخت ضرورت ہے اور ہم دیکھتے ہین کہ گذشتہ سال کی روئیداد مین جو اراکین کی فہرست درج ہے اُس مین کثرت کے ساتھ ایسے نام ہین کہ جنکا چندہ ممبری جو عام سالانہ ایک قلیل مقدار ہے غیر وصول اور باقی ہے جب ایک مقررہ سالانہ کم حیثیت رقم غیر وصول ہے تو امدادی طور پر کسی قدر روپے کے آنیکی کیا امید کیجاسکتی ہے۔ ہر ایک چھوٹے سے چھوٹے کام کے واسطے خرچ کی ضرورت ہے۔ اور اگر روپیہ نہین ہے تو کچھہ بھی نہین اسال جو محکمہ اشاعت اسلام قایم کیا جانا منظور ہوا ہے کیا وہ یون ہی زبانی باتون سے قایم ہوجائیگا۔ وفد جو دورہ کے واسطے جاتا ہے کیا وہ ہوا پر سوار ہوکر پہرا آتا ہے اگر قوم کے چند بھی خواہ بزرگ اور کچھ معاوضہ اپنی تکلیف اور کارکردگی کا نہین لیتے تو کیا سفر خرچ وغیرہ بھی انہی کے ذمہ ڈالنا مقتضائے انصاف ہے۔ اور اگر ایسا کیا جائیگا تو جو شخص ایک دفعہ ہوآئے گا دوسری دفعہ کچھہ نہ کچھہ بہانہ ضرور کرنے پر مجبور ہوگا۔ گو زبان سے نہ کہے لیکن خیال ضرور ہوتا ہے پس امور واسطے جو بات کی جائے باضابطہ کی جائے تب ہی اس قسم کے کام چلا کرتے ہین متفقہ کاموں مین بھی جب تک باضابطہ طور پر لوگ ہر ایک فعل کے ذمہ دار نہ کر دیے جاوین تب تک کام جو ہونے کا حق ہے ویسا نہین ہوتا آپ لوگ ملاحظہ فرماتے ہین کہ عیسائی پادری باضابطہ مشنون کی طرف سے مقررہ تنخواہون کے ملازم ہین سفر خرچ وغیرہ اُنکو باضابطہ ملتا ہے۔ اور تب ہی وہ باضابطہ دورے کرتے ہین اپنے پر تکلیف اٹھاتے ہین اور اسی واسطے مشن کو ہر طرح کا اُنپر اختیار حاصل ہے مشن مین اُنکی روزانہ کارکردگی کے روزنامچہ جاتے ہین اُنکی پرتال ہوتی ہے اونکی بنا پر احکام اور ہدایتین جاری ہوتی ہین غرضیکہ ایک باضابطہ محکمہ پوری سرگرمی اور توجہ کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ایسے کام مین عوام کا کام روپیہ سے مدد کرنا ہے۔ اور پہر اوسکے بوجہ احسن چرخ کرنیکے رستے نکالنا یا اُس سے فایدہ پہونچانا منتظمین کا کام ہے یہ کبھی نہین ہوسکتا کہ ہر ایک شخص ذاتی طور پر امداد دیسکے۔ اور بس یہی قوم کے واسطے کافی ہو۔

ناظرین جو محکمہ اشاعت اسلام آپ قایم کرنا چاہتے ہین جب تک وہ بھی باصول اور باضابطہ طور پر قایم نہین ہوگا اُس سے سوائے روپیہ خراب اور برباد ہونے کے کوئی نتیجہ نہین نکلیگا۔ اب آپکے سامنے بھی دو عظیم الشان کام کرنے کو موجود ہین۔ یعنی تجویز ہوا ہے کہ محکمہ اشاعت اسلام اور دارالعلوم دونون کی بنا اسی سال یعنی ۱۳۱۵ھ سے ڈال دی جاوے۔ دارالعلوم کے واسطے آپ کو معلوم ہے کہ دس لاکھ کا تخمینہ کیا گیا ہے اور اشاعت اسلام کے واسطے آپ خود اندازہ لگالین مگر ایک پورا اور باضابطہ محکمہ قایم کرنے کے واسطے کیا کچھہ چاہیئے۔

پس یہ کون دیگا ہندوستان کے، کروڑ مسلمان، کروڑ کے مقابلہ مین تو دس بیس لاکھ کی کچھہ حیثیت معلوم نہین ہوتی بشرطیکہ ترتیب کے ساتھہ حسب حیثیت ہر ایک مسلمان کچھہ نہ کچھہ دے۔ اب بحث یہ ہے کہ کسی اچھے کام کے واسطے دینا ثواب ہے یا نہین۔ اور ندوہ کو آپ سب صاحبون نے ایک اچھا اور بہت اچھا کام مان لیا ہے۔ پس پہر اوسکی مدد کرنے مین کیا دیر ہے۔

افسوس ہے کہ عام طور پر فوراً یہ نہین دکھا دیا جاسکتا کہ ندوہ کیا طاقت ہے۔ البتہ ندوہ کی طاقت سے جو فایدہ حاصل ہونا خیال کیا جانا چاہیئے اُس سے پورا فایدہ ہماری آیندہ نسلین اُٹھائینگی۔ کیونکہ ندوہ ابھی بچہ ہے جس وقت یہ مجلس شباب پر پہنچیگی اس وقت اس کے پہل قوم کے واسطے اکسیر ثابت ہونگے۔ اور شباب پر پہونچنے کے واسطے کسی قدر عرصہ کی ضرورت ہے کہ جسکے سبب سے پوری طور پر متمتع ہونا ہماری آیندہ نسلون کے نصیب مین ہوگا اور خدا کرے کہ ایسا جلد ہو۔ آمین۔

آج جو یورپ ترقی کے معراج پر پہنچا ہوا ہے اُسکا سبب یہی ہے کہ وہان یہ بحث نہین کی جاتی، کہ آیا اس کام سے ہم خود ذاتی طور پر بھی فایدہ اُٹھا سکینگے یا نہین بلکہ کسی اچھے کام کے اجرا مین قوم کی قوم مصروف ہوجاتی ہے۔ اور بعض تو اپنی جان اور مال تک اُسی مین صرف کر دیتی ہین حالانکہ شاذ و نادر ایسا ہوگا کہ کسی ایسے کام سے اُسے شروع کرنیوالے شخص نے ذاتی طور پر فایدہ اُٹھایا ہو۔ بلکہ اُسکے بعد اُسکی آیندہ نسل یا اوسکی قوم نے ضرور فایدہ حاصل کیا ہے۔ لوگ کروڑون روپیہ خاص خاص ایسی باتون کے واسطے ہبہ کرتے ہین کہ جن سے ذاتی طور پر اُنکو کوئی فایدہ متصور نہین ہوتا۔ پس اسی قسم کی فیاضیون کا آج یہ نتیجہ ہے کہ جو ہم اپنی آنکھون سے اہل یورپ کی نسبت دیکھہ اور سُن رہے ہین۔ ہندوستان کی سلطنت انگریزون کے ہاتھہ آنیکا باعث صرف ایک شخص ہے کہ جس نے اپنے ذاتی فایدے کو نظر انداز کرکے قومی فایدہ کو ترجیح دی اور اپنی حسن خدمت کے صلہ مین مانگا تو یہ مانگا کہ میری قوم کو ہندوستان مین تجارت کرنیکی اجازت ملجاوے۔

لیکن ہم ہین کہ قومی فایدے یا قومی بھلائی کو کوئی چیز ہی نہین مانتے بلکہ بڑا غنیمت ہے اگر ہم اپنے ذاتی اور شخصی فایدے کے واسطے بھی باہم جمع ہوکر کسی بات کے لئے کچھہ سوچین اور اوسکے اجرا مین کوشش کرین جنکے پاس روٹی کہانے کو ہے وہ پورے اطمینان کے ساتھہ اُس اندوختہ کو اپنی عمر کے واسطے کافی سمجھکر اسکے مصداق ہین۔ ؎ گر از نیستی دیگرے شد ہلاک + مراہت بطر از طوفان چہ باک +

اور جنکے پاس کچھہ نہین ہے وہ بیچارے ایک وقت گذار کر دوسرے وقت کے واسطے فکر مین ہونیکی وجہ سے اس کے مصداق ہین۔ ؎ شب چو عقد نماز بر بندم + چہ خورد بامداد فرزندم۔

غرضکہ ایک اپنی حال مین مست ہے تو دوسرا گرفتار ہے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی عمر کے دن گذار کر آگے چلتا بنتا ہے۔ اب قوم کے اہلی طبیبون نے غالباً مرض کی تشخیص تو کرلی ہے اور ندوۃ العلما کے نام سے ایک مطب قایم کیا ہے لیکن لوگ ایسے لاپرواہ اور فارغ البال ہین کہ مطب مین آنے یا اوسکی کیفیت معلوم کرکے اُسکی ساتھہ ہمدردی کرنے کی کچھہ واجبی ہی توجہ کرتے ہین۔ صاحب طبیبون نے جو شفاخانہ دارالعلوم کے نام سے بنانا چاہا ہے۔ اگر تم اوسکے بنانے مین مدد اور اعانت کروگے تو نہ صرف تمہارے لئے مفید ہوگا بلکہ تمہاری آیندہ نسلون کے واسطے کارآمد ثابت ہوگا ورنہ تم جانو اور تمہارا کام۔ (باقی آیندہ)

راقم۔ خاکسار صادق۔ بلند شہری۔

# سرضلع حصار

جناب اڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ خدا تعالے کا شکر ہے کہ اب ہندوستان کی ہر ایک گوشہ سے مبارکباد کی جلسون خوشی کے نعرون ترکون سے ہمدردی کے شور کی صدا برابر آرہی ہے۔ اور اسیطرح کریٹ کے مظلوم مسلمان بھائیون کی مدد کے واسطے چندہ فراہم کرنیکی کمیٹیان اور انجمنین قایم ہورہی ہین اکثر جگہہ فہرستین کھول گئی ہین اور کم و بیش رقمین اخبارات کے دفترون مین موصول ہورہی ہین۔ اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کا مرتبہ رسالہ ذکر العظم سرعت کے ساتھہ فروخت ہورہا ہے کہ جسکی قیمت کریٹ کے چندہ مین جمع کیجاویگی۔ اخبار جامع العلوم

# حیدرآباد کی خبرین

**تخفیف مصارف**۔ اس کمیٹی کو منعقد ہوئے بہت زمانہ نہین ہوا نہ اسکے انعقاد سے ہرگز ایسا نتیجہ خیال مین آسکتا تہا جو اب ظہور پذیر ہوا ہے۔ جہانتک لوگون کا خیال تہا وہ یہی سمجھے ہوئے تہے کہ کسی معقول طریقے مسئلہ تخفیف حل ہوگا جس سے غریب و مفلس اہلکارون کی گردنون پر کند چہری پھیری جائے گی نہ سرکاری نقصان بعیوض فایدہ ہوگا۔ مگر درحقیقت اصلیت اس طرح ہے کہ چونکہ اس کمیٹی مین چار رکن ہین۔ دو پارسی۔ ایک انگریز اور ایک مسلمان۔ پارسی جنٹلمین تو زمانہ کی رفتار اور ہوا کا رخ دیکھکر ادسی طرف خود بھی پھر جاتے ہین۔ انگریز خود مطلب۔ جب تین شخص ہم رائے ہوئے۔ تو بحکم غلبہ آرا چوتھے کو بھی اتفاق کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ چوتھا شخص اگر اتفاق نہ کرے تو بجز خفت کے اور کیا نتیجہ ہوسکتا ہے۔ یہ مجلس محض بوجہ زیر باری و خستہ حالی خزانہ کے منعقد کیگئی تہی۔ اگر باحسن الوجوہ یہ مسئلہ انجام پذیر ہوتا تو بیشک یہ عمدہ اور نفع بخش خیال تہا۔ حال مین جو نواب مدار المہام بہادر نے حسب رائے اراکین مجلس تخفیف مصارف کا حکم نافذ فرمایا ہے جسکو تیسرا روز ہے اوسکے معلوم ہونے سے بالعموم تاسف ہے کیونکہ دفتر ملکی جو ایک قدیم اور ابتدائی دفتر نظام اسٹیٹ کا ہے وہ تخفیف ہوکر دفتر پرائیویٹ سکرٹری مین ضم کردیا گیا۔ حالانکہ اس دفتر کے مفید اور پولیٹکل آفس ہونے مین کسی کو کلام نہین نظام اسٹیٹ کی ابتدائی اسناد سے اس وقت تک کی اسناد و تحریرات کا ذخیرہ اسی دفتر مین ہے۔ اور اسکو ہرگز ایک پارسی کے تفویض نہ کرنا چاہیئے تہا جو خلاف مصلحت عمل مین آیا۔ یہ اصول ہمیشہ سے دیکہا جاتا ہے کہ بیچارے غریب تحلیل ہاہوار کے اہلکارونکی مظلوم حلق پر ناکامی کی چہری چلائی جاتی ہے اور بیش قرار تنخواہ دارون کو جب تک اونکو جگہہ نہ دی جائے سرکار سے تنخواہ ملتی ہے۔ اسلئے مسئلہ تخفیف سے اونکا ہراسیل نہ پہٹکری۔ اوپر کوئی اثر پڑتا ہی نہین۔ چنانچہ دریافت ہوا ہے کہ معتمد صاحب دفتر ملکی زاید رکن مجلس مالگذاری کئے جائین گے اور اکبر علی صاحب مددگار کے لئے دوم تعلقداری کی تجویز ہی۔ باقی رہا عملہ اونکا خدا حافظ ہے۔ سنا گیا ہے کہ نواب مدار المہام بہادر کے پاس فریادی کل عملہ گیا تہا۔ نواب صاحب نے بہت کچہہ تسلی دی۔ اور فرمایا کہ تم لوگ تخفیف نہین کئے گئے بلکہ دفتر ضم کردیا گیا ہے۔ اگر سچ ہے تو مسئلہ تخفیف کا نتیجہ کیا ہوا جب عملہ بھی بدستور رہا۔ مگر معلوم ہوا ہے۔ کہ جو پنشن کے لایق ہین اونکو پنشن۔ بقیہ کو انعام دیکر گلو خلاصی کی جاوے گی ایسے قحط اور گرانی کے وقت مین بیچارے غریبون کے لئے قول مشیر دکن روزانہ کا "عید مین محرم جو ہلی مین ماتم" صادق آتا ہے۔ بیچارے غریبون کے چہوٹے چہوٹے بچے بہوکہ کی تکلیف سے جو واویلا کرین گے اوسکا وبال کس کے اوپر ہوگا۔ اور اس دفتر کا تخفیف کیا جانا کس قدر خلاف ہی۔ علے ہذا دار الضرب جو تخفیف کردیا گیا اوس مین بہی صریح غلطی کیگئی۔ کیونکہ اس محکمہ سے شاہی شان و عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ اور ماسوا اسکے اگر پوری نگرانی اور کفایت سے کام لیا جائے تو توفیر خزانہ بہی اس محکمہ سے ہوسکتی ہے۔ دار القضا بلدیہ و محکمہ امور مذہبی کے بہی تخفیف ہونیکی خبر گرم ہے۔ جب ایسے اراکین جو خلاف مذہب اسلام ہین رکن کئے جائین تو ضرور ہے کہ مذہب اسلام کو ضعیف و کمزور کرنیکی کوشش کرینگے۔ اور مدار المہام بہادر کو جیسے ان فرقون کی خاطر منظور ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ یہی دو دفتر ایسے ہین کہ جن سے اسلامی ریاست ہونیکا ثبوت ملتا ہے۔ اور جو مخالف اسلام کی نظرون مین کہٹکتے ہین۔ اونکو ان دفترون کا قیام بیجا معلوم ہوا اور اونکی تخفیف کی رائے دی۔ مطبع دائرۃ المعارف کے اخراجات پانسو روپیہ سے زاید تہے اور اوس مین مختلف سرکاری کتابین وغیرہ چہپتی تہین۔ وہ بہی تخفیف کردیا۔ اور ایک سرکاری گہڑی ساز جسکے ڈیڑہ سو روپیہ ماہوار تھے۔ اور کبہی اتفاقیہ کوئی گہڑی سرکاری اوسکے ہاتھ سے درست کرائی جاتی تہی۔ اوسکی نسبت حکم ہوا ہے کہ کل سرکاری گہڑیان اوسکے ہاتھ سے مرمت و درست کرائی جائین ورنہ تنخواہ مسدود کردی جاوے۔ یہ ہر دو احکام البتہ بہر نوع درست اور مصالحت انتظامی پر مبنی ہین۔ +

سرکاری گاڑیان و گھوڑے اکثر ذیقدر عہدہ دار و معززین و امرا و نامدار کے یہان متعین ہین۔ اسکی نسبت نواب مدار المہام بہادر نے قطعی حکم دیا ہے کہ سرکاری گاڑیان وغیرہ ہرگز کسی کے یہان نہین رہ سکتین بجز خاص حالت کے کہ جسکو خود اعلے حضرت حضور نظام مستثنی کردین۔ ہان جو عہدہ دار کہ رکہنا چاہین اونکو چاہیے کہ پیشتر منظوری حاصل کرین اور اخراجات کے خود متکفل ہون۔ ہر قسم کا اسباب و سامان کہ معزز عہدہ داران دار الکین و رؤسا دکن و دیگر ذی امتیاز عہدہ دار کہ باہر سے منگاتے ہین اونکا محصول کرورگیری (چونگی) سرکار عالی بنظر رعایت خسروانہ معاف تہا۔ نواب مدار المہام بہادر نے حسب رائے اراکین و بتحریک کمشنر صاحب کرورگیری کل اس قسم کی رعایت موقوف کردی اور بالعموم اسکی نسبت اعلان کیا گیا ہے کہ آیندہ سے کسی کے ساتھ ایسی رعایت جایز نہ رکہی جاوے اور بلا تامل محصول لیا جاوے۔ بیشک مؤخر الذکر انتظامات قابل تعریف ہین خصوصاً کرورگیری کا مسئلہ کہ جس مین لکہو کہا روپیہ کی توفیر خزانہ کو ہوگی۔

چومحلہ مبارک کی حسب دستور قلعی و رنگ سازی ہورہی ہے۔ اور محرم کا تماشا اور فوج کا لنگر دیکہنے کیلئے سامان کیا جارہا ہے۔ نواب مدار المہام بہادر کے یہان بہی اس سال معمول سے زاید دہوم دہام و تیاری ہورہی ہے۔ اور انگریزون و پارسیون وغیرہ کے لئے ٹی پارٹی کا سامان کیا جاتا ہے۔ اور مکان کی آرائش و قلعی وغیرہ معمول سے زیادہ کیجاتی ہے۔ مہاراجہ پیشکار صاحب بہادر کے یہان بہی بہت اہتمام کے ساتھ ٹہٹی کی درستگی و آرائش و قلعی محلات وغیرہ کیجاتی ہے۔ اور اس مرتبہ خاص طور سے منتظم مقرر ہوئے ہین معمول سے زاید سامان روشنی کیا گیا ہے۔ نواب سلطان نواز جنگ کے نبیرہ کی شادی بڑی دہوم دہام و تزک و احتشام کے ساتھ ہوئی۔ روشنی قابل دید تہی۔ رسم ساچق بہی ایسا کم دیکہا گیا ہے۔ ہر ایک سامان قابل تعریف تہا گو نوشا کم عمر ہے مگر ہونہار معلوم ہوتا ہے۔ میتافت ستارہ بلندی کی تصدیق اب ہورہی ہے۔ نواب صاحب ممدوح کے یہان کا ایسا سامان کسی امیر کی یہان نہین ہے۔ لنگر محرم مین انہین کا سامان سب سے اول اور قابل ترجیح دیکہا جاتا ہے۔ جہیز بہی اچہا ملا۔ سنا گیا ہے کہ سسرال سے پچیس تیس ہزار کی جاگیر جہیز مین ملی ہی سچ ہی کہ زر زر کشد در جہان گنج گنج۔ خدا نوشا و عروس کی عمر مین برکت دے۔

**انتظام پیشکاری**۔ نہایت افسوس سے کہا جاتا ہے کہ ہمکو جہانتک موقع دریافت کا ملا ہے۔ ہم بلا تامل کہہ سکتے ہین کہ خاص مہاراجہ پیشکار صاحب بہادر کے دفتر پیشی کے اہلکارون کو پانچ پانچ چہ چہ ماہ تنخواہ ہمدست نہین ہوتی۔ جس سے نہایت پریشانی و تکلیف سے بسر ہوتی ہے اور عہدہ دار بالخصوص مددگاران ہمیشہ اپنی تنخواہ لے لیتے ہین۔ اور غریبون کے حال زار پر ذرہ رحم نہین کرتے۔ ایسی بیحیائی کی برقہ پوشی و تنہا خوری ہرگز کوئی شخص پسند نہ کریگا۔ اور جسکو کچہہ بہی احساس آدمیت ہے ہرگز ایسا کرنا پسند نہ کریگا۔ عہدہ دارون کو غربا کی حالت پر رحم کرنا چاہیئے۔ +

راقم۔ رضا کرٹوی

**انجمن محمد محمدی برادران و مربی عیال مسلمانان لاہور**۔ کالو ولد اکبر قوم تیلی نمبر ۱۴۸ ساکن موضع کینان کلان تحصیل نکودر ضلع جالندہر ممبر انجمن ہذا نے صرف مبلغ ۱۴ پیسے دیکر انتقال فرمایا جس کے عوض انجمن نے مرحوم کے پسماندگان کو مبلغ سات سو پندرہ ۷۱۵ روپیہ ۳۱ مئی سنہ رواں کو بذریعہ منی آرڈر بطور امداد موت بہیجا۔ افسوس کہ وقت فوت مرحوم تعداد ممبران کم تہی ورنہ زیادہ امداد دیجاتی۔ جملہ برادران دین کی خدمت مین تہ دل سے التماس ہے کہ جوق جوق و جماعت جماعت انجمن ہذا مین شریک ہون اور اپنے مسلمان بہائیون کی امداد کرین۔ +

راقم۔ جنرل سکرٹری انجمن محمد محمدی لاہور۔

**جشن جوبلی** کی تقریب پر یادگار قائم کرنے کے لئے نامور اور معزز اشخاص نے رائے ظاہر کی اور تدبیرین پیش کین۔ ہر ایک نے تا بمقدور خود کوشش کی اور تدبر اور تفکر کو اعلے درجہ تک پہونچایا۔ ہمین یہ دیکہنا ہی کہ ان تمام تدبیرون مین اہل اسلام کو کیا فایدہ پہونچا۔ ابتدا اس امر کی تحریک جلسہ کنفرنس تعلیم مین سر دار محمد حیات خانصاحب نے کی سر سید صاحب نے تائید کی کہ اس یادگار مین چند وظایف طلبا کے لئے مقرر کئے جاوین جلسہ تعلیم اہل اسلام کا تہا اور اس جلسہ کے لئے یہ تحریک موزون تہی۔ اور اہل اسلام کو لئے وظایف کی ضرورت تہی وہی مخاطب ہوسکتے تہے۔ جب کلکتہ مین تشریف لیگئے اگر اوس وقت نمایندگان ہندوستان کو شامل

روزانہ ہمعصر اصول ملاحظہ گزٹ کہتا ہے کہ شاہزادہ مین افواہ شہور ہے کہ سلطان الفقر نے حالا کسی نا معلوم خفیہ مصلحت سے اپنے صاحبزادہ کو ولیعہدی سے معزول کردیا ہے۔ اگر یہ افواہ صحیح ہے تو ہمکو کسی ایسے سلسلہ کی ہوا دیکہنا پڑیگا جو ہمارے ہمعصر کو کسی طرح درج کردیا کہ ملاحظہ کرین۔ ہمارے ہمعصر ک

کرتے - ہر ایک ملت و مذہب کے ملجاتے تو بہت مفید اور عمدہ کام ہوتا - مگر یہ نہ ہوا - ہم حیران ہین کہ سردار جیسا مدبر اور عقلمند ہر دلعزیز صلح کل اس امر مین چوک گیا - بعد مین تلافی مافات کرنے کی طرف مایل ہوئے سکہون کے جلسہ مین تشریف لے گئے مگر فایدہ نہ ہوا - رنگ بدل گیا - ہندو صاحبان الگ ہوگئے سکہہ جدا ہوئے ایڈریس جدا جدا تجویز کئے گئے - اس علیحدگی کا فایدہ مفقود - نقصان نقد موجود ہان دہلی وغیرہ مین مشترک جلسہ ہوئے - اگر تمام ملک اونکے ساتھ متفق ہوجاتا تدبیر اچھی تہی - مگر ہندوستان اور اتفاق - علیحدہ جلسہ کرنیوالے اونکے ساتھ ہی نہ ملے اور وہ بہی الگ رہے - زیادہ افسوس کانگرس کے ممبرون پر ہے جنہون نے کوشش نہ کی کہ مشترکہ جلسے ہون تمام قوم متفق ہو اونکا فرض تہا کہ ہندوستان کو ایک قوم بنا کر دکہاتے پہوٹ کو دور کرتے - کانگرس کی عزت اور تعظیم زیادہ ہوتی - مگر اونہون نے بہی توجہ نہ کی - ہان ہندو صاحبان نے یادگار کے لئے تجویز عمدہ پاس کی صنعتی مدرسہ (ٹکنیکل کالج) ہندو بنانا مقرر کیا - بعض جگہہ ہال بنانے کی تجویز ہوئی یہ بھی اونکے لئے مفید ہے - جلسے ہونگے مشورہ ہونگے - سکہہ صاحبان نے فایدہ کی بات سوچی - کہ یتیم خانہ سکہون کے لئے مقرر کیا - لیکن مسلمانون نے کچہہ نہ کیا نہ کر سکتے تہے - نہ اونکے پاس روپیہ نہ کفایت شعاری - حالانکہ یہ تمام امور اونکے لئے ضروری تہے ایک بہی نصیب نہ ہوا - سر سید صاحب تو ٹکنیکل کالج کا نام نہ لین گے - مدرسہ کی دہن مین محو ہین وہ ہر ایک گدا کو بی - اے دیکہنا چاہتے ہین ہر ایک ہندوستانی کی مادری زبان انگلش اور فرنچ چاہتے ہین جبکہ یہ ہو قوم کی ناداری و افلاس کا حال بیان کرنے کے لئے کوئی لفظ نہین ملیگا - باقی صاحبان نے بہی توجہ نہ کی مسلمانون کو نقصان پہونچا - اگر شریک رہتے اور چندہ دیتے تو کالج مین تہوڑا بہت حصہ ملتا اور اون ہالون مین بہی حصہ لیتے مگر کوئی جگہہ انکے لئے نہین ہے - خود بنا دین یہ امید نہین - ہندو صاحبان کی دانشمندی ہے کہ کس قدر عظیم الشان جلسہ لاہور مین کیا راجہ مہاراجہ مربی بنے - نیز مفصلات کے بیرونی اشخاص بہی شریک جلسہ ہوئے - رائے پوچھی گئی چندہ جمع کرنے کی تدبیرین سوچی گئین سب کمیٹیان مقرر کیگئین اور سرگرم ممبر چندہ وصول کرنیکے لئے مقرر ہوئے - مسلمانون کی حالت دیکہہ لیجئے - اول تو راجہ مہاراجہ دولتمند انکی قوم مین کہان کہ جمع ہوتے اور دہوم دہام سے میٹنگ ہوتی - چند افراد موجودہ نے جلسہ کیا مفصلات کے بلائے نہین نہ شامل ہوئے اور فایدہ قومی کی کوئی بات نہ سوجہی اونکی حسن تدبیر کا نتیجہ دیکہئے کہ پنڈی مین ایک لاکھ پچہتر ہزار چندہ شروع مین جمع ہوگیا ابہی اور دیکہئے گا کہ تمام پنجاب مین کسقدر ہوگا کیونکہ ہر ایک قریہ اور دیہہ مین جمع ہو رہا ہے اور سر توڑ کوششین ہو رہی ہین کہ غربا تک کا چندہ جمع ہو لیکن مسلمانون کا حال دیکہئے کہ سب کچہہ دیکہکر خواب غفلت مین سوئے ہوئے ہین معلوم نہین کہ وظایف کے لئے بہی چندہ سے سرمایہ جمع ہوگیا ہو - ہان یہ ٹکنیکل کالج تیار کرلینگے - البتہ ہندو صاحبان ضرور تیار کرلینگے خود بھی صناع کاریگر انجنیر بنجاوین گے تجارت مین یورپ کا مقابلہ کرین گے مسلمان پہلے تجارت سے ناواقف انکی صنعت و حرفت کی کساد بازاری اور بیکار ہوکر افلاس مین مبتلا ہون گے - ہندو کوسون ترقی مین بڑہجاوینگے - اور مسلمان پیچہے رہجاوینگے - تمام حالات پر اگر غور کیا جاوے تو معلوم ہوجاویگا کہ کیا نقصان انکو اپنی سوء تدبیری کا پہونچیگا - اب دیکہئے جنہون نے مشترکہ جلسہ کئے ہین وہ کوئی کالج قایم کرتے ہین - اور مسلمانون کو وہان بہی کوئی جگہہ ملتی ہے ایسا نہ ہو کہ یہ ہر طرح محروم رہین اور پہر افسوس کرتے رہین - اور مصلحان قوم بیوقت تاسف کرین اور مسلمانون کو بدنام کرین کوئی نوحہ قوم کوئی مرثیہ پڑہے اب بہی وقت ہے کہ کوشش کرین یا تو ہندو کالج مین جگہہ لین یا کوئی اپنا کالج صنعت و حرفت کا جاری کرین

راقم - ایک مسلمان -

## اہل اسلام بغداد کیطرف سے بارگاہ ایزدی مین مجاہدین کیلئے دعا

جس روز سے جنگ شروع ہوا ہے اوسی روز سے بغداد شریف کی ہر ایک مسجد مین پانچون وقت بعد نماز کے فتح و نصرت عساکر ہمایون کے لئے بحضور قلب نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ دعا مانگی جاتی ہے روضہ مقدسہ حضرت جناب شیخ المشائخ محبوب سبحانی قطب ربانی صاحب اشارات و المعانی الہیکل الصمدانی والقندیل النورانی - حضرت جناب سید الشیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ مین تمام درویش ہندی - افغانی - مغربی - عرب و اہل بغداد نماز کے پانچون وقت جمع ہوتے ہین سیادت پناہ مصطفی آفندی کلید دار جو اولاد شیخ ہین پیش امام ہوتے ہین - ہر نماز کے بعد بلند آواز دعا پڑہی جاتی ہے سامعین آمین پکارتے ہین - پانچوین ذالحجہ کو بروز جمعہ ہزارہا نمازی جمع ہوئے خطیب آفندی بہی جو ایک لاثانی بزرگوار ہین اور جنکی آواز دور تک پہونچتی ہے حضرت کی مسجد مین تشریف لائے - یہ مسجد بوجہ عظیم الشان ہونے کے دنیا مین اپنا نظیر نہین رکہتی - چار ہزار سے زاید آدمی اس مین سما سکتے ہین - بعد نماز خطیب آفندی اور جملہ حاضرین کہڑے ہوگئے - خطیب آفندی نے دعا مانگنی شروع کی سامعین آمین پکارتے جاتے تہے کوئی متنفس نہ تہا جو زار زار نہ روتا ہو - ایک لڑکا اعدادیہ عسکریہ مکتب کا جو میرے سامنے کہڑا تہا محویت مین ایسا جہوم رہا تہا جیسا کوئی نشہ مین جہومتا ہے - اور دونون ہاتہہ اٹہائے ہوئے زار زار رو رہا تہا اور تمام مخلوق کے آنسو جاری تہے - اور نہایت خلوص دل سے دعا کر رہے تہے کہ یا قاضی الحاجات اسلام کی فتح و نصرت عطا کر اور ان مجاہدین کو جو دشمنون کے ہاتھ سے شہید ہوگئے جنت رضوان نصیب کر -

بغداد مین نیا انگریزی سفیر پہونچ گیا ہے - اور ڈاکٹر ہنری صاحب جو ایک عورت کے مقدمہ مین نکالے گئے تہے انکی جگہہ بہی بمبئی سے نیا ڈاکٹر آگیا ہے - یہان ذالحجہ کی پہلی تاریخ پیر کو ہوئی اور بدہ کے روز عید ہوئی - +

نامہ نگار از بغداد

مصر کی انجمن امداد عساکر ردیف نے ۲۰ - مئی تک ۵۲۴۱۷ پونڈ چندہ جمع کیا جنمین سے ۵۲۷۰ پونڈ یعنی ۸۵ ہزار روپیہ اخبار المؤید کی وساطت سے وصول ہوا - اخبار مذکور اس کے علاوہ امداد مجروحین عساکر عثمانیہ کیلئے ۲۱ - مئی ۹۷ء تک ۴۰۸ پونڈ (سات ہزار روپیہ) چندہ جمع کرچکا ہے - قسطنطنیہ کی صدر کمیٹی کو ممالک محروسہ کے صوبجات اور خاص دار الخلافہ سے ۱۵ - مئی تک ۴۲۵۰۰۰ پونڈ عساکر ردیف کے خرید اسلحہ کی فنڈ کے لئے وصول ہوا تہا +

انگلستان کے اخبار سٹینڈرڈ کے نامہ نگار نے قسطنطنیہ سے لکہا تہا کہ شیخ الاسلام نے ممالک محروسہ کے تمام مساجد کے امامون کو اطلاع دی کہ عنقریب جہاد کا اعلان کیا جاویگا - بابعالی نے اس لغو خبر کی باضابطہ تردید کردی ہے +

اعلیحضرت امیر المومنین کی طرف سے قیصرہ ہند کی جشن جوبلی مین غالباً ایک اعلی ترکی فیلڈ مارشل شریک ہوگا +

خلیفۃ المسلمین نے (تار خبر آمدہ از لنڈن مورخہ ۱۲ - جون) مخبر ہے کہ ترکی سفیر متعینہ لنڈن کو پیغام تار برقی بہیجکر مسلمانان ہند کی مبارکبادیون کا جو یونان پر ترکی فتوحات کے لئے دیگئی تہین - شکریہ ادا کیا ہے +

پریسیڈنٹ فرانس مانشیور فار ۱۳ - جون کو گہوڑدوڑ جا رہے تہے کہ ایک خبطی نے اونپر پستول داغدیا جو خطا گیا - سفاک فوراً گرفتار کرلیا گیا - اوسوقت ایک بمب کا گولہ بہیڑ مین پہینکا گیا - جو پہٹ تو گیا مگر کوئی نقصان نہوا - بمب کے پاس ایک خنجر اور پستول پڑے ملے جنپر کندہ تہا کہ پریسیڈنٹ فار ہلاک ہو -

وادی توخی کے افسوسناک حادثہ کے متعلق مزید حالات یہ معلوم ہوئے ہین کہ ملکون نے پہلے کمال تپاک سے انگریز افسرون اور مسلمانان فوج کو دعوت دی اور جب وہ کہانے سے فارغ ہوکر بیچ دوپہر کے وقت درختون کے سایہ مین آرام کرنے لگے - تو بڑے ملک الامبہ خان نے کرنیل بنی پر پستول چلایا اور پانسو وزیریون نے یکبارگی بندوقین چلانی شروع کردین - انگریز افسرونکو چن چنکر نشانہ بنایا گیا - انگریزی فوج باقاعدگی سے لڑتی ہوئی بہاگ کہڑی ہوئی - دوران تعاقب مین دشمنون کی تعداد ایکہزار تک پہونچگئی اور جبتک داتا خیل سے کمک نہ آگئی برابر تعاقب کئے چلے آئے - غنیم کے نوے آدمی قتل ہوئے - مجروح انگریز افسرون مین سے دو رو بصحت ہین تیسرا افسر جو ڈاکٹر ہے سخت زخمی ہوا ہے لیکن اوسکی جانبر ہوجانیکی بہی امید ہے - ملک اب صلح صفائی کرنیکی کوشش کر رہے ہین - اونکا بیان ہے لالہ خیلیون نے شرارت کی تہی اور وہ مال مسروقہ

# تار کی خبرین معہ مختصر حواشی

**کریٹ کی کیفیت** - ایتھنز - ۷ جون - ۱۵ یونانی والنٹیر صرف اسغرض سے کریٹ کو واپس آئے تھے کہ باغیان کریٹ کو ترغیب دیکر بغاوت پر آمادہ رکھین - مگر خشکی پر اترنے سے پہلے ہی گرفتار کر لئے گئے +

**عطیات متعلق جیوبلی** - لندن ۷ - جون - سر ولیم وڈ برن نے اخبار ٹائمز کو ایک خط لکھا ہے - جسمین تجویز کیا ہے کہ جشن جوبلی کی تقریب کی یادگار ہندوستان کو مختلف مراعات عطا کر کے ظاہر کیا جائے - یعنی انتخاب کے طریق کو زیادہ وسعت دیجائے - کاشتکارون کو دوامی بندوبست عطا ہو - اور گورنمنٹ کے مطالبات ایک خاص حد سے متجاوز نہون - ملکہ معظمہ کے اعلان مجریہ ۱۸۵۸ء کی پوری پوری تعمیل اس دفعہ کے متعلق کیجائے جو اسبارہ مین ہے کہ عام سرکاری ملازمت مین تمام رعایا ملکہ معظمہ کے حقوق یکسان ہونگے - نیز انتظام حکومت ملک کی متعلق نسبتاً تہوڑی تہوڑی وقفون کے بعد وقتاً فوقتاً تحقیقات ہوتی رہے +

**فرانس مین تباہی اور سیلاب** - پیرس ۷ - جون - شہر ویرون مین ایک سخت بربادی بخش سیلاب آیا - شہر مذکور مین بکثرت کارخانے سن کے کپڑے - لوہے اور فولادی اسباب کے ہین - کارخانے اور مکانات تباہ ہو گئے - تخمیناً ۵ لاکھ پونڈ کا نقصان ہوا - اس مصیبت ناگہانی سے ہزارون لوگ بے خانمان اور تباہ ہو گئے +

**جدہ مین ہیضہ** - لنڈن ۸ - جون - جدہ مین شبہہ ہے کہ حاجیون مین ایک واردات ہیضہ کی ہوئی ہے +

**امریکہ اور قحط ہند** - واشنگٹن ۷ - جون - امریکہ نے ارادہ کیا ہے کہ قحط ہندوستان کے واسطے جو غلہ جمع ہوا ہے اوسکو فروخت کر کے بجائے غلہ کے روپیہ ہندوستان کو روانہ کیا جائے +

**جزائر ہوائی اور جاپان** - نیویارک - ۷ - جون - خبر موصول ہوئی ہے کہ جزائر ہوائی سے جاپانی نوواردون کے نکالے جانے کے متعلق گورنمنٹ ہوائی نے جاپان کے دعاوی کو نامنظور کیا ہے - چنانچہ خبر ہے کہ جاپان جمہوری سلطنت ہوائی سے اپنے پولٹیکل تعلقات قطع کر لیگا +

**روم** - ۸ - جون - شاہ سیام فلورنس روانہ ہو گئے - شاہ ہمبرٹ اور شاہزادے مشایعت کیواسطے سٹیشن تک ساتھ گئے +

**یونان کی شکایات** - لندن ۸ - جون - گورنمنٹ یونان کی طرف سے ایک یادداشت طاقتون کے پاس ارسال کی گئی ہے جسمین ترکون کی مظالم کی شکایات کی گئی ہین جو تہسلی مین اونسے سرزد ہوئی ہین - اور اونسے درخواست کی گئی ہے کہ مداخلت کرین +

**لنڈن** - ۹ - جون - صلح کے نامہ و پیام مین بہت ہی آہستہ ترقی ہو رہی ہے - اور غالباً انکی تکمیل کو بہت عرصہ لگیگا - اس اثنا مین یونان طاقتون پر زور ڈال رہا ہے کہ جلد معاملات کا تصفیہ کر دیا جائے کیونکہ میدان جنگ مین فوج برقرار رکھنے سے ملک کے ذرایعہ آمد کو خالی کر دینا ہے +

انگریزی - روسی - اور اٹالین سفارتون متعینہ قسطنطنیہ کے ملٹری اٹاچی تہسلی گئے ہین کہ تاوان جنگ قایم کرنیکے واسطے کیفیت موقعہ کا معاینہ کرین +

**ایتھنز مین بیچینی** - لنڈن ۹ - جون - ایتھنز مین اس خبر پر اضطراب پہیل رہا ہے کہ سفرا متعینہ قسطنطنیہ صلحنامہ کا صرف خاکہ کہینچدینگے اور باقی تفصیلون کا فیصلہ روم و یونان پر باہم چہوڑ دیا جائیگا +

**لنڈن** - ۱۰ - جون - قسطنطنیہ کے سفارت خانون نے تین کمیٹیان واقفکارونکی جنمین خاص کر اٹاچی شامل ہین - علیحدہ علیحدہ سرحد تہسلی کے سوال - تاوان جنگ اور مراعات بین الاقوام کی مسئلہ کی جانچ پرتال کیواسطے مقرر کی ہین - اور مزید نامہ و پیام جو صلح کے متعلق ہوگا وہ انہی رپورٹون کی بنا پر ہوگا - جو یہ تیار کرینگے +

**بابعالی** نے سرکاری طور پر باضابطہ اون مظالم کے سرزد ہونے کی تردید کی ہے جو یونان کی سرحد یادداشت مین تہسلی اور اپائیرس مین ترکون کی طرف منسوب کئے گئے تھے +

**لنڈن** - ۹ - جون - سرحد برہما و چین مین جو معاہدہ ۱۸۹۴ء مین انگریزی اور چینی گورنمنٹ کے مابین ہوا تہا اسکے متعلق ایک عہد نامہ پر پیکن مین دستخط ہو گئے ہین - جس کے رو سے ریاست کو انگریزی گورنمنٹ کو تفویض ہوئی ہے - تجارت کے لئے نئے راستون کے کہولنے سے اتفاق کیا گیا ہے - اور انگریزی رعایا کو قیام تجارت کیواسطے زماؤ اور مومین مین آباد ہونیکی اجازت ملی ہے - اور جنوب مموان مین ایک وسیع قطعہ کا دائمی اجارہ بہی انگریزون کو ملا ہے جو انہی کے زیر انتظام و اختیار رہیگا +

**نیویارک** - ۹ - جون - سینٹ نے خام روئی پر بیس فیصدی قیمت پر درآمد کا محصول لگایا ہے +

**لنڈن** - ۹ - جون - پیرس مین بنگوک سے ایک تار موصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہان سخت ہیضہ پہوٹا ہے +

**شرایط صلح** - لنڈن - ۱۰ - جون - اخبار ڈیلی نیوز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے خبر دیتا ہے کہ توفیق پاشا نے سفیران دول کو مطلع کر دیا ہے کہ یہ امر مسلمانون کے مذہب کے خلاف ہے - کہ جس ملک کو خون بہا کر فتح کر لین اوسکو واپس کر دین - یہی نامہ نگار مخبر ہے کہ سفیر جرمن نے توفیق پاشا کی تائید کی ہے

**لنڈن** - ۱۱ - جون - باب عالی نے تہسلی مین بہیڑون کا ٹیکس وصول کرنیکا حکم دیدیا ہے اور فارسالہ مین ایک ترکی گورنر بہی مقرر کر دیا ہے +

**درہ توخی مین مصیبت ناگہانی** - شملہ ۱۱ - جون - توخی درہ سے ایک سخت واردات کی خبر موصول ہوئی ہے - مفصل کیفیت ابتک موصول نہین ہوئی ہے - مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ملکونکی ایک کثیر جمعیت نے دغابازی سے کوئی تین سو سپاہیونپر حملہ کیا - جنمین دو توپین کوہی - اول پنجاب پلٹن - اور اول سکہہ پلٹن شامل تہین - اور جو دو بجے دنکے آرام کر رہی تہین - انگریزون کا نقصان حسب ذیل ہوا :- مارے گئے - کرنل بنی - لفٹنٹ کرکشنک - کپتان براؤن - خلف سر جیمس براؤن - زخمی - لفٹنٹ سٹین براؤن - لفٹنٹ ہگنسن - اور سرجن کپتان کیسمیڈی - مزید بران - اول پنجاب رسالہ کے دو سوار زخمی ہوئے - اور ایک کہار اور تین گھوڑے مارے گئے - نمبر ۶ پہاڑی توپخانہ بمبئی کے دو جوان مرے اور تین زخمی ہوئے - اول پنجاب پلٹن کا ایک صوبہ دار اور سات سپاہی مارے گئے اور ۶ زخمی ہوئے کرنل گرے میران شاہ سے درہ کی کمان لینے کیواسطے آ گئے ہین - سرجن کپتان اوزارڈ زخمیون کے علاج کیواسطے آ گئے ہین یقین ہے کہ ملا پاوندہ اس حادثہ کی تہ مین ہے - مگر مزید تفصیل کا انتظار ہے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر طرجی شیرانی اور اسکے ضلع کو دیکھ بہال کر رہے تہے اور یہ جمعیت انکے ساتھ تہی - کہ فیرہ مقام پر انپر حملہ کیا گیا - تمام افسر سخت زخمی ہوئے ہین - کئی میل تک حملہ آورون نے جنکی تعداد بکثرت تہی - انگریزی فوج کا تعاقب کیا +

**شرایط صلح** - لنڈن ۱۱ - جون - بیان کیا گیا ہے کہ باب عالی تہسلی سے اپنے دعاوی سے دست بردار ہوگا - بجز اسکے کہ علاقہ واقع شمال دریائے پینی اس ترکون کے پاس رہیگا اور دوسرے مطالبات مین بہی نرمی کیجائیگی + (ممکن نہین - اڈیٹر)

**لنڈن** - ۱۲ - جون - ٹرنسوال مین ۲۱ - جون بتقریب جیوبلی ملکہ معظمہ عام تہوار قرار پائی ہے +

**مڈاغاسکر مین شورش** - لنڈن - ۱۱ - جون مڈاغاسکر کے خبر موصول ہوئی ہے کہ باغیون نے ۲ فرانسیسی مشنری انٹانا ناری دو سے تیس میل جانب جنوب قتل کر ڈالے ہین +

**جدہ مین ہیضہ** - لنڈن ۱۱ - جون - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جدہ مین ہیضہ پہوٹا ہے +

**طاعون جدہ مین** - لنڈن ۱۲ - جون - جدہ مین طاعون پہوٹا - جہان گورنمنٹ ترکی نے ایک مشن حفظان صحت اسکے انسداد کے لئے روانہ کیا ہے +

**روس و فرانس** - لنڈن ۱۲ - جون - ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ پیرس بیان کرتا ہے کہ پریزیڈنٹ فار کی تشریف بری سینٹ پیٹرسبرگ کے موقع پر روس و فرانس مین ایک قطعی معاہدہ اتحاد پر دستخط ہونگے +

**فوجونکی حرکت** - شملہ ۱۲ - جون - توخی درہ کے ہنگامہ کے باعث ۳۳ وین پنجاب پلٹن کو بنون سے

# اسلامی خبریں

از المؤید

**حضرت سلطان کی نسبت لوگونکی خیالات:** سب جانتے ہیں کہ سلطان کی نسبت مختلف ممالک کے مختلف خیال تھے۔ کوئی کسی طرح سے مطعون کرتا تھا کوئی کسی وجہ سے شاکی تھے مگر تجربہ ہی ایک عجیب دوا ہے جسنے سب شکوک رفع کردئے اور لوگوں پر ثابت کردیا کہ لڑائی سے سب کچھ ثابت ہوگیا۔ عثمانی طاقت بھی اعلیٰ ثابت ہوئی اور اُس کی رعایا اور لشکر کی قومی محبت کی انتہا نہ رہی اور انسانی شفقت اور مراحم جسقدر کہ چاہیں وہ سب سلطان میں موجود ہیں اور اُسکے مظفر اور منصور لشکر سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک انگریز اپنے ایک دوست کی طرف جو لنڈن میں مقیم تھا لکھتا ہے کہ سلطنت علیہ عثمانیہ میں جو ۶ ماہ سے ابتک تغیر ہوگیا ہے اسنے ثابت کردیا ہے کہ کل رعایا عثمانیہ کی رائے وہی ہے جو اُسکے سلطان کی ہے۔ اور میں کئی طرح سے ثابت کرسکتا ہوں کہ گویا عثمانی گروہ اپنی پُرانی شجاعت اور وطنی محبت پر عود کرایا ہے اور اب لڑائی کے نتیجہ کے انتظار کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ اس امر کی کہ فتح کس کے نصیب ہوتی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے۔ البتہ یہ خواہش ہے کہ جنگ جلد ختم ہو تاکہ امن عام میں نقص نہ ہو +

**مظلومان کریٹ:** اور ایک افسر فوج انگریزی (بجواب ایک لیڈی کے جو انگریزوں پر لعن طعن کرکے اُس کی طرف لکھتی ہے کہ انگریز اسوقت مسلمانوں کے ہاتھ سے عیسائیوں کا خون کرا رہے ہیں) لکھتا ہے کہ ہم افسر فوج اپنے حکام کے ماتحت ہیں جو کہ ہماری نسبت زیادہ معاملہ شناس ہیں لیکن میں میڈم سے معافی مانگ کر لکھتا ہوں کہ اگر آپ کریٹ یا اُن شہروں میں جو کریٹ کے مضافات سے ہیں اور یورپین لشکر وہاں فروکش ہیں تشریف لاویں تو آپکو معلوم ہوجائیگا کہ سارے ہسپتال مسلمان مظلوم زخمیوں سے بھر گئے ہیں اور اُنکے مستورات اور بچوں کا حال دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ کسی عورت کی تو چھاتی کٹی ہے اور کسی کے بچے کے کان ندارد ہیں اور کسی کی ناک ہی نہیں وعلیٰ ہذا القیاس ہم فخر سے لوگوں سے ذکر کرتے ہیں کہ ہم انسانی ہمدردی کے فدائی ہیں مذہب اور حیثیت کی یا قومیت کی کچھ پروا نہیں کرتے +

**ہمدردی انسانی:** ۹ مئی کا المؤید لکھتا ہے کہ کل ہمنے لکھا تھا کہ سوئٹزرلینڈ کی انجمن نامی (سرخ چلیپا) نے حضرت سلطان المعظم کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ انہیں اجازت بخشیں تاکہ انجمن اسلامیہ (جمعیتہ ہلال احمر) نامی کیساتھ وہ شامل ہوکر ان مجروحین اہل اسلام و یونان کی خدمت سے فایدہ اُٹھائیں اور آج ہم اس سے بھی ایک عجیب خبر دیتے ہیں جس سے سنکر سامعین دنگ ہوجائیں اور وہ یہ ہے کہ اکثر یورپ کے اخباروں نے مشتہر کیا ہے کہ حضرت امیر المومنین نے بہت سا روپیہ جیب خاص سے مرحمت فرمایا ہے تاکہ اس سے اُن خاص یونانی ترخمیونکی مواسات کیجائے جو حضور شہنشاہی سے بعید ہے۔ اور اپنے ہموطنوں میں رہنے کے باعث بلاواسطہ شاہنشاہی مراحم سے مستفید نہیں ہوسکتے۔ جسے خدا نے کچھ بھی انسانیت بخشی ہے اور شرافت سے حصہ دیا ہے وہ جب اس قسم کے خیالات سنتا ہے۔ وہ پچھلے تاریخی حالات سے مقابلہ کرکے ایک عجیب اثر دیکھتا ہے کہ کبھی تو یہ حالت تھی کہ قیدی مقید کرنیوالیکا ایک خدمتگذار سمجھا جاتا تھا اور جس طرح چاہتا تھا [illegible] کرتا ہے۔ تاریخ نے جب تک کل دنیا رہیگی شاہ رچرڈ کی عزت پر ایک داغ لگادیا ہے جو کبھی نہیں مٹیگا کہ صلاح الدین ایوبی کے ۵۰۰ قیدی یافا کی فصیل پر قتل کردیئے اور تیمور نے تو اس سے بھی زیادہ کارگذاری دکھلائی مگر اب مہذب ممالک میں یہ حال ہے کہ قیدی کے سامنے تلوار کا نکالنا بھی ایک عار اور مہنا سمجھا جاتا ہے کیا یہ عجیب نہیں ہے کہ دائیں ہاتھ میں تو تلوار ہے اور بائیاں ہاتھ امیر المومنین کا بخشش کا مینہ برسا رہا ہے +

**حضرت** امیر المومنین ڈارڈنیلز میں جارہے تھے تو روسی جہاز سے روسی لشکر نے سلامی اُتاری اور بغایت محبت اور کمال اخلاص سے نعرہ خوشی بلند کیا جو قابل ذکر ہے اور عجیب نظارہ تھا +

**آمد:** توفیق پاشا سابق خدیو کی بیوہ اور موجودہ خدیو مصر کی والدہ قسطنطنیہ تشریف لاکر محل بیبک میں فروکش ہوئیں۔ حضرت سلطان المعظم نے اُنکے جہاز سے اُترنے پر اون کو سلام کہلا بھیجا +

**کریٹ:** اسمعیل بے گورنر جنرل جزیرہ کریٹ نے مسلمانان کانڈیہ اور نشیتی کا دوسرا ایڈریس بذریعہ تار وزیر اعظم ترکی کے حضور میں روانہ کیا ہے اسمیں اس اتہام کی تردید کی گئی ہے کہ کریٹ کی مسلمان رعایا ترکی کے کسی حصہ میں ہجرت کرجانا چاہتی ہے بلکہ بخلاف اسکے کوئی مسلمان اپنے گھر کو چھوڑنا نہیں چاہتا اسبارہ میں تمام غلط افواہیں دشمنونکی مشہور کی ہوئی ہیں مسلمانان کریٹ کو امید ہے کہ یونانی سازش سے جو مصیبتیں اُنپر نازل ہورہی ہیں وہ بہت جلد رفع ہوجائینگی۔ اور پھر حسب سابق امن ہوجائیگا۔ پچاس ساٹھہ ہزار مسلمان جو نشیتی اور جزیرہ کے دیگر مقامات سے کانیا میں پناہ گزیں ہوئے ہیں اُن کی روپیہ اور غلہ سے ہر طرح امداد کی جاتی ہے +

**روسی اخبارات:** تمام روسی اخبارات ترکی سپاہ کی تعلیم و تربیت فرمانبرداری وغیرہ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ روسی فوج کا ارگن "رسکی انویلیڈ" روم و یونان کی لڑائی میں انتہا درجہ کی دلچسپی لے رہا ہے۔ اور فن جنگ میں ادھم پاشا کی تجربہ کاری سپہ سالاری کی لیاقت اور قابل تعریف انسانی ہمدردی کا مداح ہے۔ وہ رقمطراز ہے کہ اگرچہ بیقاعدہ یونانی سپاہ کی مداخلت اسبات کی مقتضی تھی کہ ترک اُنسے بکمال سختی پیش آتے مگر سلطان کی فتحمند سپاہ نے ایسا نہیں کیا جس کیوجہ سے وہ اعلیٰ درجہ کی تعظیم و تکریم کے مستحق ہے +

**میدان جنگ کے زخمی:** حضرت سلطان المعظم نے حکم دیا ہے کہ میدان جنگ کے ہسپتالوں میں صرف وہی بیمار داخل کئے جاویں جو خفیف طور سے زخمی ہوں جن سپاہیوں اور افسروں کو سخت زخم پہنچے ہوں اُنکو فوراً قسطنطنیہ علاج کیلئے روانہ کردیا جائے۔ چنانچہ اس حکم کے مطابق ۷۹ زخمی سپاہیوں اور ۲۴ افسروں کی آج قسطنطنیہ پہنچنے کی توقع کی جاتی ہے۔ ان میں سے بیالیس یلدز ہسپتال اور بقیہ گمش سو میں بھیجے جائینگے پہلے تقریباً ۳ سو آچکے ہیں

**ترکی سرکاری اعلان:** ہز امپیریل مجسٹی سلطان روم نے یہ معلوم کرکے کہ مرکب بیجہ اور مجمع الجزائر کے قرب و جوار میں یونانی بحری ڈاکو فتنہ و فساد کرنیکی نیت سے آئے ہیں۔ حکم دیا کہ سلطانی بیڑہ بیرون دہانہ ڈارڈنیلز سے چند جہاز اُن کو گرفتار کرنے کیلئے بھیجے جاویں یکم مئی دن کے ایک بجے کمانڈر آبنائے نے بذریعہ تار اطلاع دی۔ کہ سلطانی آہن پوش حفظ الرحمن۔ تارپیڈو تباہ کرنیوالا جہاز پلنگ دریا اور تین تارپیڈو کشتیاں ڈاکوؤں کے تعاقب میں روانہ کی گئیں جنہوں نے انکی چھوٹی بڑی گیارہ ڈونگیاں معہ ڈاکوؤں کے گرفتار کرلیں۔ جو اب ڈارڈنیلز کو لائے جارہے ہیں مفتوحہ صوبہ لاریسا کے داخلیہ انتظام کیواسطے وزرا نے باجلاس کونسل جو تجاویز قرار دی ہیں انسے معلوم ہوتا ہے کہ یہانکی فوجی پولیس کے لئے الاسونا کیریفریا۔ سالونیکا اور متصلہ اضلاع کی تجربہ کار فوجی پولیس کے آدمی جائینگے بغرض تکمیل اس پلٹن میں لاریسہ کے قرب و جوار سے ایسے اشخاص اضافہ لئے جاوینگے جنہوں نے فوج مستحفظ میں کام کیا ہو۔ اگر اس قسم کے آدمی دستیاب نہ ہوئے تو بذریعہ رنگروٹ اس کو مکمل کیا جاویگا۔ سابق سفیر دولو اسی شہر کے نائب گورنر مقرر کئے جاوینگے۔ علیٰ ہذا لاریسہ اور ٹریکالہ کے سفرا بھی اپنے اپنے ضلعوں کے نائب گورنر تعینات کئے جاوینگے غیر ممالک سے تجارت کو ترقی دینے کی غرض سے چنگی خانوں کا انتظام عنقریب متدین اور لائق افسروں کے سپرد کیا جائیگا۔ حضرت سلطان روم نے ان تجاویز کو منظور کرلیا ہے +

**عید بیرام:** پنجشنبہ کو عید الضحیٰ کی تقریب پر قسطنطنیہ میں بڑی دھوم دھام سے دربار ہوا۔ حضرت سلطان المعظم سنان پاشا کی مسجد میں چھ بجے صبح کی نماز عید پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے محل یلدز سے دولمہ باغیچے تک دو رویہ سپاہ صف بستہ ایستادہ تھی۔ جس کے پیچھے لکھوکھا آدمی مشتاق لقائے سلطانی چشم براہ کھڑے تھے نماز پڑھنے کے بعد ہز امپیریل مجسٹی محل دولمہ باغیچے میں ساڑھے سات بجے [illegible] تشریف لائے اور تخت سلطانی پر جلوس فرمایا۔ نقیب الاشراف نے آگے بڑھ کر صحت و سلامتی سلطان کیواسطے دعا مانگی۔ اسکے اختتام پر فوجی باجہ نوازوں نے حمیدیہ راگ کی تانیں اُڑائیں۔ وزیر اعظم اور دیگر صیغوں کے وزراء جنگی اور ملکی عہدہ دار مارشل۔ میر میران بیلربی شیخ الاسلام شریف عبد اللہ پاشا و سعید فاضل پاشا وغیرہ حضور سلطانی میں باریاب ہوئے۔ اختتام رسم پر سلطان المعظم نے پرائیویٹ کمرہ میں پھر تھوڑی دیر آرام فرمایا۔ اور بعدہ قصر یلدز کی طرف مراجعت فرما ہوئے دولمہ باغیچے تک مارشل غازی عثمان پاشا اور وہاں سے قصر یلدز تک وزیر صیغہ جنگ مارشل رضا پاشا ہز امپیریل مجسٹی کے ساتھ تھے دوسرے روز یونان۔ گریگوری۔ ارمنی اور بلگیریا کے مذہبی پیشوا حضور سلطان میں مبارکباد کہنے کیلئے حاضر ہوئے

**جنگ اپیرس:** اخبار صباح نے جانینہ کا ایک مراسلہ مورخہ ۱۱ مئی شائع کیا ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ سلطانی فوج نے اپیرس میں دشمنوں پر حملہ کیا۔ لیکن وہ اپنی میدانی توپیں تین ہزار رائفلیں بندوق اور توپ کے گولہ و بارود کی تین سو

# تار کی خبرین معہ مختصر حواشی

**کریٹ کی کیفیت** - ایتھنز - ۷ جون - ۱۵ یونانی والنٹیر صرف اسغرض سے کریٹ کو واپس آئے تھے کہ باغیان کریٹ کو ترغیب دیکر بغاوت پر آمادہ رکھین - مگر خشکی پر اترنے سے پہلے ہی گرفتار کر لئے گئے +

**عطیات متعلق جیوبلی** - لندن ۷ - جون - سر ولیم وڈ برن نے اخبار ٹائمز کو ایک خط لکھا ہے - جسمین تجویز کیا ہے کہ جشن جوبلی کی تقریب کی یادگار ہندوستان کو مختلف مراعات عطا کر کے ظاہر کیا جائے - یعنی انتخاب کے طریق کو زیادہ وسعت دیجائے - کاشتکارون کو دوامی بندوبست عطا ہو - اور گورنمنٹ کے مطالبات ایک خاص حد سے متجاوز نہون - ملکہ معظمہ کے اعلان مجریہ ۱۸۵۸ء کی پوری پوری تعمیل اس دفعہ کے متعلق کیجائے جو اسبارہ مین ہے کہ عام سرکاری ملازمت مین تمام رعایا ملکہ معظمہ کے حقوق یکسان ہونگے - نیز انتظام حکومت ملک کے متعلق نسبتاً تہوڑے تہوڑے وقفون کے بعد وقتاً فوقتاً تحقیقات ہوتی رہے +

**فرانس مین تباہی اور سیلاب** - پیرس ۷ - جون - شہر ویرون مین ایک سخت بربادی بخش سیلاب آیا - شہر مذکور مین بکثرت کارخانے سن کے کپڑے - لوہے اور فولادی اسباب کے ہین - کارخانے اور مکانات تباہ ہو گئے - تخمیناً ۵ لاکھ پونڈ کا نقصان ہوا - اس مصیبت ناگہانی سے ہزارون لوگ بے خانمان اور تباہ ہو گئے +

**جدہ مین ہیضہ** - لنڈن ۸ - جون - جدہ مین شبہہ ہے کہ حاجیون مین ایک واردات ہیضہ کی ہوئی ہے +

**امریکہ اور قحط ہند** - واشنگٹن ۷ - جون - امریکہ نے ارادہ کیا ہے کہ قحط ہندوستان کے واسطے جو غلہ جمع ہوا ہے اوسکو فروخت کر کے بجائے غلہ کے روپیہ ہندوستان کو روانہ کیا جائے +

**جزائر ہوائی اور جاپان** - نیویارک - ۷ - جون - خبر موصول ہوئی ہے کہ جزائر ہوائی سے جاپانی نوواردون کے نکالے جانے کے متعلق گورنمنٹ ہوائی نے جاپان کے دعاوی کو نامنظور کیا ہے - چنانچہ خبر ہے کہ جاپان جمہوری سلطنت ہوائی سے اپنے پولٹیکل تعلقات قطع کر لیگا +

**روم** - ۸ - جون - شاہ سیام فلورنس روانہ ہو گئے - شاہ ہبرٹ اور شاہزادے مشایعت کیواسطے سٹیشن تک ساتھ گئے +

**یونان کی شکایات** - لندن ۸ - جون - گورنمنٹ یونان کی طرف سے ایک یادداشت طاقتون کے پاس ارسال کی گئی ہے جسمین ترکون کی مظالم کی شکایات کی گئی ہین جو تہسلی مین اونسے سرزد ہوئی ہین - اور اونسے درخواست کی گئی ہے کہ مداخلت کرین +

**لنڈن** - ۹ - جون - صلح کے نامہ و پیام مین بہت ہی آہستہ ترقی ہو رہی ہے - اور غالباً انکی تکمیل کو بہت عرصہ لگیگا - اس اثنا مین یونان طاقتون پر زور ڈال رہا ہے کہ جلد معاملات کا تصفیہ کر دیا جائے کیونکہ میدان جنگ مین فوج برقرار رکھنے سے ملک کے ذرایعہ آمد کو خالی کر دینا ہے +

انگریزی - روسی - اور اٹالین سفارتون متعینہ قسطنطنیہ کے ملٹری اٹاچی تہسلی گئے ہین کہ تاوان جنگ قایم کرنیکے واسطے کیفیت موقعہ کا معاینہ کرین +

**ایتھنز مین بیچینی** - لنڈن ۹ - جون - ایتھنز مین اس خبر پر اضطراب پہیل رہا ہے کہ سفرائے متعینہ قسطنطنیہ صلحنامہ کا صرف خاکہ کہینچدینگے اور باقی تفصیلون کا فیصلہ روم و یونان پر باہم چہوڑ دیا جائیگا +

**لنڈن** - ۱۰ - جون - قسطنطنیہ کے سفارت خانون نے تین کمیٹیان واقفکارونکی جنمین خاص کر اٹاچی شامل ہین - علیحدہ علیحدہ سرحد تہسلی کے سوال - تاوان جنگ اور مراعات بین الاقوام کے مسئلہ کی جانچ پرتال کیواسطے مقرر کی ہین - اور مزید نامہ و پیام جو صلح کے متعلق ہوگا وہ انہی رپورٹون کی بنا پر ہوگا - جو یہ تیار کرینگے +

**بابعالی** نے سرکاری طور پر باضابطہ اون مظالم کے سرزد ہونے کی تردید کی ہے جو یونان کی سلسلہ یادداشت مین تہسلی اور اپائیرس مین ترکون کی طرف منسوب کئے گئے تھے +

**لنڈن** - ۹ - جون - سرحد برہما و چین مین جو معاہدہ ۱۸۹۴ء مین انگریزی اور چینی گورنمنٹ کے مابین ہوا تہا اسکے متعلق ایک عہد نامہ پر پیکن مین دستخط ہو گئے ہین - جس کے رو سے ریاست انگریزی گورنمنٹ کو تفویض ہوئی ہے - تجارت کے لئے نئے راستون کے کہولنے سے اتفاق کیا گیا ہے - اور انگریزی رعایا کو قیام تجارت کیواسطے زماؤ اور مومین مین آباد ہونیکی اجازت ملی ہے - اور جنوب مموان مین ایک وسیع قطعہ کا دائمی اجارہ بہی انگریزون کو ملا ہے جو انہی کے زیر انتظام و اختیار ہوگا

**نیویارک** - ۹ - جون - سینٹ نے خام روئی پر بیس فیصدی قیمت پر درآمد کا محصول لگایا ہے +

**لنڈن** - ۹ - جون - پیرس مین بنگوک سے ایک تار موصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہان سخت ہیضہ پہوٹا ہے +

**شرایط صلح** - لنڈن - ۱۰ - جون - اخبار ڈیلی نیوز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے خبر دیتا ہے کہ توفیق پاشا نے سفیران دول کو مطلع کر دیا ہے کہ یہ امر مسلمانون کے مذہب کے خلاف ہے - کہ جس ملک کو خون بہا کر فتح کر لین اوسکو واپس کر دین - یہی نامہ نگار مخبر ہے کہ سفیر جرمن نے توفیق پاشا کی تائید کی ہے

**لنڈن** - ۱۱ - جون - باب عالی نے تہسلی مین بہیڑون کا ٹیکس وصول کرنیکا حکم دیدیا ہے اور فارسالہ مین ایک ترکی گورنر بہی مقرر کر دیا ہے +

**درہ توخی مین مصیبت ناگہانی** - شملہ ۱۱ - جون - توخی درہ سے ایک سخت واردات کی خبر موصول ہوئی ہے - مفصل کیفیت ابتک موصول نہین ہوئی ہے - مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ملکونکی ایک کثیر جمعیت نے دغابازی سے کوئی تین سو سپاہیونپر حملہ کیا - جنمین دو توپین کوہی - اول پنجاب پلٹن - اور اول سکہہ پلٹن شامل تہین - اور جو دو بجے دنکے آرام کر رہی تہین - انگریزون کا نقصان حسب ذیل ہوا :- مارے گئے - کرنل بنی - لفٹنٹ کرکشنک - کپتان براؤن - خلف سر جیمس براؤن - زخمی - لفٹنٹ سٹین براؤن - لفٹنٹ ہگنسن - اور سرجن کپتان کیسمیڈی - مزید بران - اول پنجاب رسالہ کے دو سوار زخمی ہوئے - اور ایک کہار اور تین گھوڑے مارے گئے - نمبر ۶ پہاڑی توپخانہ بمبئی کے دو جوان مرے اور تین زخمی ہوئے - اول پنجاب پلٹن کا ایک صوبہ دار اور سات سپاہی مارے گئے اور ۶ زخمی ہوئے کرنل گرے میران شاہ سے درہ کی کمان لینے کیواسطے آ گئے ہین - سرجن کپتان اوزارڈ زخمیون کے علاج کیواسطے آ گئے ہین یقین ہے کہ ملا پاوندہ اس حادثہ کی تہ مین ہے - مگر مزید تفصیل کا انتظار ہے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر طرجی شیرانی اور اسکے ضلع کو دیکھ بہال کر رہی تہی اور یہ جمعیت انکے ساتھ تہی - کہ فیرہ مقام پر انپر حملہ کیا گیا - تمام افسر سخت زخمی ہوئے ہین - کئی میل تک حملہ آورون نے جنکی تعداد بکثرت تہی - انگریزی فوج کا تعاقب کیا +

**شرایط صلح** - لنڈن ۱۱ - جون - بیان کیا گیا ہے کہ باب عالی تہسلی سے اپنے دعاوی سے دست بردار ہوگا - بجز اسکے کہ علاقہ واقع شمال دریائے پینی اس ترکون کے پاس رہیگا اور دوسرے مطالبات مین بہی نرمی کیجائیگی + (ممکن نہین - اڈیٹر)

**لنڈن** - ۱۲ - جون - ٹرنسوال مین ۲۱ - جون بتقریب جیوبلی ملکہ معظمہ عام تہوار قرار پائی ہے +

**مڈاغاسکر مین شورش** - لنڈن - ۱۱ - جون مڈاغاسکر کے خبر موصول ہوئی ہے کہ باغیون نے ۲ فرانسیسی مشنری انٹانا ناری دو سو تیس میل جانب جنوب قتل کر ڈالے ہین +

**جدہ مین ہیضہ** - لنڈن ۱۱ - جون - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جدہ مین ہیضہ پہوٹا ہے +

**طاعون جدہ مین** - لنڈن ۱۲ - جون - جدہ مین طاعون پہوٹا - جہان گورنمنٹ ترکی نے ایک مشن حفظان صحت اسکے انسداد کے لئے روانہ کیا ہے +

**روس و فرانس** - لنڈن ۱۲ - جون - ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ پیرس بیان کرتا ہے کہ پریزیڈنٹ فار کی تشریف بری سینٹ پیٹرسبرگ کے موقع پر روس و فرانس مین ایک قطعی معاہدہ اتحاد پر دستخط ہونگے +

**فوجونکی حرکت** - شملہ ۱۲ - جون - توخی درہ کے ہنگامہ کے باعث ۳۳ وین پنجاب پلٹن کو بنون سے

# اسلامی خبریں

از المؤید

**حضرت سلطان کی نسبت لوگونکی خیالات:** سب جانتے ہیں کہ سلطان کی نسبت مختلف ممالک کے مختلف خیال تھے کوئی کسی طرح سے مطعون کرتا تھا کوئی کسی وجہ سے شاکی تھے مگر تجربہ ہی ایک عجیب دوا ہے جسنے سب شکوک رفع کردئے اور لوگوں پر ثابت کردیا کہ لڑائی سے سب کچھ ثابت ہوگیا۔ عثمانی طاقت بھی اعلیٰ ثابت ہوئی اور اُس کی رعایا اور لشکر کی قومی محبت کی انتہا نہ رہی اور انسانی شفقت اور مراحم جسقدر کہ چاہیں وہ سب سلطان میں موجود ہیں اور اُسکے مظفر اور منصور لشکر سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک انگریز اپنے ایک دوست کی طرف جو لنڈن میں مقیم تھا لکھتا ہے کہ سلطنت علیہ عثمانیہ میں جو ۶ ماہ سے ابتک تغیر ہوگیا ہے اسنے ثابت کردیا ہے کہ کل رعایا عثمانیہ کی رائے وہی ہے جو اُسکے سلطان کی ہے۔ اور میں کئی طرح سے ثابت کرسکتا ہوں کہ گویا عثمانی گروہ اپنی پُرانی شجاعت اور وطنی محبت پر عود کرایا ہے اور اب لڑائی کے نتیجہ کے انتظار کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ اس امر کی کہ فتح کس کے نصیب ہوتی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے۔ البتہ یہ خواہش ہے کہ جنگ جلد ختم ہو تاکہ امن عام میں نقص نہ ہو +

**مظلومان کریٹ:** اور ایک افسر فوج انگریزی (بجواب ایک لیڈی کے جو انگریزوں پر لعن طعن کرکے اُس کی طرف لکھتی ہے کہ انگریز اسوقت مسلمانوں کے ہاتھ سے عیسائیوں کا خون کرا رہے ہیں) لکھتا ہے کہ ہم افسر فوج اپنے حکام کے ماتحت ہیں جو کہ ہماری نسبت زیادہ معاملہ شناس ہیں لیکن میں میڈم سے معافی مانگ کر لکھتا ہوں کہ اگر آپ کریٹ یا اُن شہروں میں جو کریٹ کے مضافات سے ہیں اور یورپین لشکر وہاں فروکش ہیں تشریف لاویں تو آپکو معلوم ہوجائیگا کہ سارے ہسپتال مسلمان مظلوم زخمیوں سے بھر گئے ہیں اور اُنکے مستورات اور بچوں کا حال دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ کسی عورت کی تو چھاتی کٹی ہے اور کسی کے بچے کے کان ندارد ہیں اور کسی کی ناک ہی نہیں وعلیٰ ہذا القیاس ہم فخر سے لوگوں سے ذکر کرتے ہیں کہ ہم انسانی ہمدردی کے فدائی ہیں مذہب اور حیثیت کی یا قومیت کی کچھ پروا نہیں کرتے +

**ہمدردی انسانی:** ۹ مئی کا المؤید لکھتا ہے کہ کل ہمنے لکھا تھا کہ سوئٹزرلینڈ کی انجمن نامی (سرخ چلیپا) نے حضرت سلطان المعظم کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ انہیں اجازت بخشیں تاکہ انجمن اسلامیہ (جمعیتہ ہلال احمر) نامی کیساتھ وہ شامل ہوکر ان مجروحین اہل اسلام و یونان کی خدمت سے فایدہ اُٹھائیں اور آج ہم اس سے بھی ایک عجیب خبر دیتے ہیں جس سے سنکر سامعین دنگ ہوجائیں اور وہ یہ ہے کہ اکثر یورپ کے اخباروں نے مشتہر کیا ہے کہ حضرت امیر المومنین نے بہت سا روپیہ جیب خاص سے مرحمت فرمایا ہے تاکہ اس سے اُن خاص یونانی زخمیوں کی مواسات کیجائے جو حضور شہنشاہی سے بعید ہے۔ اور اپنے ہموطنوں میں رہنے کے باعث بلاواسطہ شاہنشاہی مراحم سے مستفید نہیں ہوسکتے۔ جسے خدا نے کچھ بھی انسانیت بخشی ہے اور شرافت سے حصہ دیا ہے وہ جب اس قسم کے خیالات سنتا ہے۔ وہ پچھلے تاریخی حالات سے مقابلہ کرکے ایک عجیب اثر دیکھتا ہے کہ کبھی تو یہ حالت تھی کہ قیدی مقید کرنیوالیکا ایک خدمتگذار سمجھا جاتا تھا اور جس طرح چاہتا وہ استعمال میں لاسکتا تھا اور اب یہ حالت ہے کہ انسانی ہمدردی کے خیال سے اسے وہ ہر ایک قسم کی اعانت سے مقید کرتا ہے۔ تاریخ نے جب تک کل دنیا رہیگی شاہ رچرڈ کی عزت پر ایک داغ لگادیا ہے جو کبھی نہیں مٹیگا کہ صلاح الدین ایوبی کے ۵۰۰ قیدی یافا کی فصیل پر قتل کردیئے اور تیمور نے تو اس سے بھی زیادہ کارگذاری دکھلائی مگر اب مہذب ممالک میں یہ حال ہے کہ قیدی کے سامنے تلوار کا نکالنا بھی ایک عار اور مہنا سمجھا جاتا ہے کیا یہ عجیب نہیں ہے کہ دائیں ہاتھ میں تو تلوار ہے اور بائیاں ہاتھ امیر المومنین کا بخشش کا مینہ برسا رہا ہے +

**حضرت** امیر المومنین ڈارڈنیلز میں جارہے تھے تو روسی جہاز سے روسی لشکر نے سلامی اُتاری اور بغایت محبت اور کمال اخلاص سے نعرہ خوشی بلند کیا جو قابل ذکر ہے اور عجیب نظارہ تھا +

**آمد:** توفیق پاشا سابق خدیو کی بیوہ اور موجودہ خدیو مصر کی والدہ قسطنطنیہ تشریف لاکر محل بیبک میں فروکش ہوئیں۔ حضرت سلطان المعظم نے اُنکے جہاز سے اُترنے پر اون کو سلام کہلا بھیجا +

**کریٹ:** اسمعیل بے گورنر جنرل جزیرہ کریٹ نے مسلمانان کانڈیہ اور نشیتی کا دوسرا ایڈریس بذریعہ تار وزیر اعظم ترکی کے حضور میں روانہ کیا ہے اسمیں اس اتہام کی تردید کی گئی ہے کہ کریٹ کی مسلمان رعایا ترکی کے کسی حصہ میں ہجرت کرجانا چاہتی ہے بلکہ بخلاف اسکے کوئی مسلمان اپنے گھر کو چھوڑنا نہیں چاہتا اسبارہ میں تمام غلط افواہیں دشمنوں کی مشہور کی ہوئی ہیں مسلمانان کریٹ کو امید ہے کہ یونانی سازش سے جو مصیبتیں اُنپر نازل ہورہی ہیں وہ بہت جلد رفع ہوجائینگی۔ اور پھر حسب سابق امن ہوجائیگا۔ پچاس ساٹھ ہزار مسلمان جو نشیتی اور جزیرہ کے دیگر مقامات سے کانیا میں پناہ گزیں ہوئے ہیں اُن کی روپیہ اور غلہ سے ہر طرح امداد کی جاتی ہے +

**روسی اخبارات:** تمام روسی اخبارات ترکی سپاہ کی تعلیم و تربیت فرمانبرداری وغیرہ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ روسی فوج کا ارگن "رسکی انویلیڈ" روم و یونان کی لڑائی میں انتہا درجہ کی دلچسپی لے رہا ہے۔ اور فن جنگ میں ادھم پاشا کی تجربہ کاری سپہ سالاری کی لیاقت اور قابل تعریف انسانی ہمدردی کا مداح ہے۔ وہ رقمطراز ہے کہ اگرچہ بیقاعدہ یونانی سپاہ کی مداخلت اسبات کی مقتضی تھی کہ ترک اُنسے بکمال سختی پیش آتے مگر سلطان کی فتحمند سپاہ نے ایسا نہیں کیا جس کیوجہ سے وہ اعلیٰ درجہ کی تعظیم و تکریم کے مستحق ہے +

**میدان جنگ کے زخمی:** حضرت سلطان المعظم نے حکم دیا ہے کہ میدان جنگ کے ہسپتالوں میں صرف وہی بیمار داخل کئے جاویں جو خفیف طور سے زخمی ہوں جن سپاہیوں اور افسروں کو سخت زخم پہنچے ہوں اُنکو فوراً قسطنطنیہ علاج کیلئے روانہ کردیا جائے۔ چنانچہ اس حکم کے مطابق ۷۹ زخمی سپاہیوں اور ۲۴ افسروں کی آج قسطنطنیہ پہنچنے کی توقع کی جاتی ہے۔ ان میں سے بیالیس یلدز ہسپتال اور بقیہ گمش سو میں بھیجے جائینگے پہلے تقریباً ۳ سو آچکے ہیں

**ترکی سرکاری اعلان:** ہز امپیریل مجسٹی سلطان روم نے یہ معلوم کرکے کہ مرکب بیجہ اور مجمع الجزائر کے قرب و جوار میں یونانی بحری ڈاکو فتنہ و فساد کرنیکی نیت سے آئے ہیں۔ حکم دیا کہ سلطانی بیڑہ بیرون دہانہ ڈارڈنیلز سے چند جہاز اُن کو گرفتار کرنے کیلئے بھیجے جاویں یکم مئی دن کے ایک بجے کمانڈر آبنائے نے بذریعہ تار اطلاع دی۔ کہ سلطانی آہن پوش حفظ الرحمن۔ تارپیڈو تباہ کرنیوالا جہاز پلنگ دریا اور تین تارپیڈو کشتیاں ڈاکوؤں کی تعاقب میں روانہ کی گئیں جنہوں نے انکی چھوٹی بڑی گیارہ ڈونگیاں معہ ڈاکوؤں کے گرفتار کرلیں۔ جو اب ڈارسونیلز کو لائے جارہے ہیں مفتوحہ صوبہ لاریسا کے داخلیہ انتظام کیواسطے وزرا نے باجلاس کونسل جو تجاویز قرار دی ہیں انسے معلوم ہوتا ہے کہ یہانکی فوجی پولیس کے لئے الاسونا کیریفریا۔ سالونیکا اور متصلہ اضلاع کی تجربہ کار فوجی پولیس کے آدمی جائینگے بغرض تکمیل اس پلٹن میں لاریسہ کے قرب و جوار سے ایسے اشخاص اضافہ لئے جاوینگے جنہوں نے فوج مستحفظ میں کام کیا ہو۔ اگر اس قسم کے آدمی دستیاب نہ ہوئے تو بذریعہ رنگروٹ اس کو مکمل کیا جاویگا۔ سابق سفیر دولواسی شہر کے نائب گورنر مقرر کئے جاوینگے۔ علیٰ ہذا لاریسہ اور ٹریکالہ کے سفرا بھی اپنے اپنے ضلعوں کے نائب گورنر تعینات کئے جاوینگے غیر ممالک سے تجارت کو ترقی دینے کی غرض سے چنگی خانوں کا انتظام عنقریب متدین اور لائق افسروں کے سپرد کیا جائیگا۔ حضرت سلطان روم نے ان تجاویز کو منظور کرلیا ہے +

**عید بیرام:** پنجشنبہ کو عید الضحیٰ کی تقریب پر قسطنطنیہ میں بڑی دھوم دھام سے دربار ہوا۔ حضرت سلطان المعظم سنان پاشا کی مسجد میں چھ بجے صبح کی نماز عید پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے محل یلدز سے دولمہ باغیچے تک دو رویہ سپاہ صف بستہ ایستادہ تھی۔ جس کے پیچھے لکھوکھا آدمی مشتاق لقائے سلطانی چشم براہ کھڑے تھے نماز پڑھنے کے بعد ہز امپیریل مجسٹی محل دولمہ باغیچے میں ساڑھے سات بجے (ترکی وقت) رونق افروز ہوئے چند منٹ آرام فرماکر درباری کمرہ میں تشریف لائے اور تخت سلطانی پر جلوس فرمایا۔ نقیب الاشراف نے آگے بڑھ کر صحت و سلامتی سلطان کیواسطے دعا مانگی۔ اسکے اختتام پر فوجی باجہ نوازوں نے حمیدیہ راگ کی تانیں اُڑائیں۔ وزیر اعظم اور دیگر صیغوں کے وزراء جنگی اور ملکی عہدہ دار مارشل۔ میر میران بیلربی شیخ الاسلام شریف عبداللہ پاشا و سعید فاضل پاشا وغیرہ حضور سلطانی میں باریاب ہوئے۔ اختتام رسم پر سلطان المعظم نے پرائیویٹ کمرہ میں پھر تھوڑی دیر آرام فرمایا۔ اور بعدہ قصر یلدز کی طرف مراجعت فرما ہوئے دولمہ باغیچے تک مارشل غازی عثمان پاشا اور وہاں سے قصر یلدز تک وزیر صیغہ جنگ مارشل رضا پاشا ہز امپیریل مجسٹی کے ساتھ تھے دوسرے روز یونان۔ گریگوری۔ ارمنی اور بلگیریا کے مذہبی پیشوا حضور سلطان میں مبارکباد کہنے کیلئے حاضر ہوئے

**جنگ ایپرس:** اخبار صباح نے جانینہ کا ایک مراسلہ مورخہ ۱۱ مئی شائع کیا ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ سلطانی فوج نے ایپرس میں دشمنوں پر حملہ کیا۔ لیکن وہ اپنی میدانی توپیں تین ہزار رائفلیں بندوق اور توپ کے گولہ و بارود کی تین سو

**اعلیٰ حضرت** امیر المومنین نے یونانی مجروحین کے مداوا کے لئے جیب خاص سے ایک ہزار پونڈ (سولہ ہزار روپیہ) عطا فرمائے ہین - کیا کسی عیسائی فرمانروا نے بہی آجتک ایسی مروت اور دشمن نوازی سے کام لیا ہے ؟

**عثمانیہ** بیڑہ جہازات کے اول و دوم حصون سے جنکے جہازونکی نسبت عیسائی اخبارات لکھ رہے تہے کہ وہ سمندر مین چلنے کے قابل نہین ہین - ۲۴ - اپریل کو آہن پوش - اودخانیہ - نجم شوکت - حفظ رحمن - ہزبر - ایک تارپیڈو کروزر اور دو اول درجہ کی تارپیڈو کشتیان ڈارڈینلز سے بحیرہ روم اور بحیرہ مجمع الجزائر کی گشت کو روانہ ہوئین - اسی بیڑہ نے یونانیون کے ۱۱ بادبانی جہاز بمعہ ارمین گرفتار کئے تہے +

**حسن پاشا** وزیر صیغہ بحریہ نے اپریل کے اخیر مین تیسرے بحری بیڑہ کی تیاری کا بہی حکم صادر کر دیا تہا - پہلے دونون بیڑون کے جہازات وغیرہ کی تعداد - نام اور جنگی طاقت کی تفصیل پہلے دیجا چکی ہے - تیسرے بیڑہ کے جہاز مجیدیہ ہین - چہ آہن پوش جہاز موسومہ اثر توفیق - محمودیہ - فتح بلند - اثر شوکت - معین ظفر - اور عون الہ اور متعدد تارپیڈو کشتیان و جہاز - بوقت صدور حکم ان جہازون مین سے تین کی کامل مرمت اور انکے جنگی سامانون کی تجدید ہو رہی تہی +

**قسطنطنیہ** کے بندرگاہ مین ہفتہ ۱۹ لغایت ۲۳ - اپریل مین ۴۳ دخانی جہاز تجارتی اسباب کے داخل ۲۵ رخصت ہوئے - ۲۷ - لغایت ۳۰ - اپریل مین ۴۴ داخل ۲۲ روانہ ہوئے - یکم لغایت ۸ مئی مین ایکسو داخل اور ۴۲ رخصت ہوئے - اور ۹ لغایت ۱۵ - مئی کے عرصہ مین ۶۳ داخل اور ۱۸ رخصت ہوئے

**سمرنا ایدن** ریلوے کو ہفتہ مختتمہ ۱۰ - اپریل ۱۸۹۷ء مین ۴۰۷۹ پونڈ - ہفتہ مختتمہ ۱۷ - اپریل مین ۴۱۹۴ پونڈ - ہفتہ مختتمہ ۲۴ - اپریل مین ۴۲۳۱ پونڈ اور ہفتہ مختتمہ ۱ - مئی ۱۸۹۷ء مین ۸۴۶۴ پونڈ ہوئی - سال گذشتہ کے انہی ہفتون مین علی الترتیب ۳۴۷۳ پونڈ ۴۲۰۵ پونڈ ۴۴۸۷ پونڈ اور ۴۷۸۳ پونڈ ہوئی تہی -

**قسطنطنیہ** کے سٹیشن سے ۲۶ - اپریل کو ۱۴ توپین تین سیر وزن کا گولہ چلانیوالی ۲۲۴۰ گولے ۹۳۸ غبارہ کے گولے اور ۳۲۲ زنجیر دار دوہرے گولے پانچہزار صندوق کارتوسون کے اور ۳۰۲۰ اوقیہ بارود بذریعہ سپیشل ٹرین براہ سالونیکا میدان جنگ کو بہیجا گیا تہا اور ڈیڑہ لاکھ اوقیہ بسکٹ براہ سمندر سالونیکا بہیجے گئے +

**امیر المومنین** نے جنگی جہاز بنون مین جنکی فوجون مین ماسر میگزین (ذخیرہ دار) رائفلین تقسیم کر دیگئی ہین - ہوا کی نمی کا اندازہ کرنیوالے پندرہ آلے تقسیم کرنیکا حکم دیا ہے - ان رائفلون کے گودام گہرون مین ان آلون کا موجود رہنا نہایت ضروری ہے +

**عساکر** ردیف کے امدادی فنڈ سے جو عثمانیہ بنک کے پاس جمع ہے - اپریل کے اخیری ہفتہ مین اون گہوڑون کی قیمت ادا کرنیکے لئے جو دوسرے تیسرے اور پانچوین اردو کے توپخانون کے لئے خریدے گئے ہین - ۳۸۹۷۰ پونڈ ترکی (لیرہ عثمانی) حسب الحکم سلطانی لئے گئے اور ۱۰ مئی کو ۷۱۰۸۸ پونڈ حسب الحکم سلطانی بنک سے برآمد ہو کر خرید سامان جنگ کے لئے کمیشن خرید اسباب کے حوالہ کئے گئے - تاریخ مذکور تک کل رقم ۱۵۹۹۱۵ پونڈ برآمد ہوئی +

**ممالک غیر** کی سفارتون نے درخواست کی تہی کہ جو یونانی رعایا ہمارے ہان ملازم ہین اونکو حکم اخراج سے مستثنیٰ فرمایا جائے - مگر منظور نہ ہوئی تہی +

**اعلیٰ حضرت** امیر المومنین نے جودت بے مالک اخبار اقدام کو جو بزبان ترکی قسطنطنیہ مین شایع ہوتا ہے تیسرے درجہ کا تمغہ مجیدیہ عطا فرما کر رتبہ تمیز پر ترقی دی ہے +

**بابعالی** نے ممالک محروسہ کی کل سرحدون کے معائنہ اور وہانتک اسباب حرب اور افواج کی باربرداری مین سہولیت بہم پہونچانیکا انتظام کرنیکے لئے دو کمیشنین مقرر کی ہین +

**جزیرہ قبرس** کے مسلمان باشندون نے عساکر ردیف کے امدادی فنڈ مین ۲۴ ہزار قرش چندہ بہیجا ہے +

**عثمانیہ** دار الضرب نے اپریل کے آخری ہفتہ مین عثمانیہ بنک کے لئے ایک لاکھ ۶ ہزار پونڈ مسکوک کئے - دار الضرب کی کلین بالکل جدید قسم کی ہین اور کسی یورپین دار الضرب کی کلون سے کم نہین +

**خلیج آرٹا** مین چار یونانی اگن بوٹ جو اعلان جنگ سے پہلے موجود تہے بیکار پڑے ہین اور خلیج کو ترکی قلعہ پر یویسا کے توپون کے خوف سے نہین چہوڑ سکتے +

**عثمانیہ** کمپنی اجارہ فروخت تمباکو نے افواج قاہرہ کے لئے تمباکو کے پانچ لاکھ پیکٹ گورنمنٹ عثمانیہ کو نذر کئے ہین +

**دخانی** جہاز دولمہ باغچہ نیم جنگی جہاز (کروزر) بنایا گیا ہے - وہ ۲۸ - اپریل کو ڈارڈنلز جا کر جنگی بیڑہ مین شامل ہو گیا +

**مارشل** غازی عثمان پاشا ۸ - مئی کو سالونیکا سے قسطنطنیہ واپس تشریف لائے وزیر صیغہ جنگ اور دیگر معزز عہدہ دار استقبال کے لئے سٹیشن پر موجود تہے +

**یونانی** جہاز صبح سالونیکا سے دو ترکی کشتیان بمعہ ملاحین پکڑ کر بندر چائمزی کو لیگئے تہے جہانسے وہ رات کیوقت دشمنون کی گرفت سے بچکر نکل آئین +

**صوبہ** کسووا سے جو سرویا کی جنوبی سرحد پر واقع ہے دو ہزار مسلمان والنٹیر ہو کر میدان جنگ کو آئے - وطن سے رخصت ہونیسے پہلے وہ سلطان مراد شہید کے مزار پر فاتحہ خوانی کے لئے جمع ہوئے -

**قصبات** شطب - کلکن ولن اور دیگر مقامات واقع صوبہ البانیا کے مسلمان اور عیسائی باشندون نے بطیب خاطر اپنے بارکش مویشی جنگی محکمہ کے سپرد کر دئے ہین +

**لاریسا** مین افواج قاہرہ کو اسقدر غلہ کے ذخیرے ملے کہ وہ کئی ماہ تک کفایت کرینگے +

**سمرنا** مین کئی یہودی دلی شوق سے مسلمان ہو کر افواج عثمانیہ مین بہرتی ہو گئے ہین ان نومسلم رنگروٹون کو اون شخصون سے جنکی جگہ وہ بہرتی ہوئے ہین ۲۵ - ۲۵ روپیہ معاوضہ بہی ملتا ہے

**جبل لبنان** کے باشندون سے بہی عساکر ردیف کے چندہ مین شامل ہونیکی درخواست کیگئی ہے جسکو قبول کر کے وہ بڑی خوشی سے چندہ فراہم کر رہے ہین - یہ علاقہ شام مین واقع ہے - اور ان لوگون کو بابعالی نے خاص مراعات عطا کر رکہی ہین +

**ہنگری** کے صدر مقام بوواپست کے روساء اور معززین نے امیر المومنین کو فتح تہسلی پر مبارکباد کا ایڈریس روانہ کیا ہے وہانسے ہنگرین ڈاکٹرون کی ایک جماعت بہی ترکی مجروحین کی تیمارداری کے لئے تہسلی پہونچگئی ہے - ہنگریا کے باشندے جو مجر کہلانے مین ترکون کے ہم نسل ہین صرف مذہب کا فرق ہے کہ وہ عیسائی ہو گئے اور ترک شرف باسلام -

**عثمانیہ** بنک کا فوجی شفاخانہ لاریسا مین قایم ہو گیا ہے وہان دو سو مجروحین کی تیمارداری ہوتی ہے - روس کی انجمن صلیب احمر (تیمارداران مجروحین جنگ) نے پچاس مکمل بستری اور دیگر سامان آسایش روانہ کیا ہے - جرمنی سوئٹزرلینڈ اور ہنگریا سے بہی فوجی شفاخانے - ڈاکٹر اور سامان تیمارداری وہان پہونچگئے ہین +

**اعلیحضرت** نے احمد فواد پاشا امیر مصر کے حرم محترم کو جسنے کئی ہزار روپیہ چندہ دیا ہے اور جنرل سعد الدین سپہ سالار افواج قسطنطنیہ کی حرم کو طبقہ شفقت کا اعلیٰ تمغہ اور لاریسا کے رئیس اعظم شفیق بے کی پوتی ناجیہ خانم کو دوسرے درجہ کا تمغہ اور رومینیا کے سفیر اور مختلف عہدہ دارون کو متعدد تمغے عطا کئے ہین - یہ اس امر کا ثبوت ہے - کہ سلطنت عظمیٰ اور ریاست مذکور کے تعلقات نہایت دوستانہ ہین - چنانچہ گورنمنٹ رومینیا نے اعلان کر دیا ہے کہ ترکی سے جو یونانی نکالے گئے ہین اونمین سے کوئی بہی قلمرو رومینیا مین داخل نہین ہو سکیگا - بابعالی نے مانشیور کلاس سے پانچ لاکھ پونڈ ترکی قرض لیا ہے +

**اعلیحضرت** کے حکم سے دار الضرب سرکاری مین افواج قاہرہ کے ان افسرون اور سپاہیون کے لئے جو جنگ مین شریک ہوئے طلائی و نقرئی تمغے مضروب ہو رہے ہین - انکا خرچ حضور ممدوح جیب خاص سے عطا فرما دین گے +